Presented by: Rana Jabir Abbas

21/42 35

کے نور سے جلوے سنور گئے ۔ اس روشنی میں ڈوب کے منظر نکھر گئے

جلوے

ساجد رضوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں

سالِ اشاعت، جون ۱۹۷۵ء

بارِ اوّل : پانچ ہزار

ٹائیٹل

مصورِ قوم ہادی عباسؔ

بہ حُسنِ اہتمام

سیّد کاظم حسین رضوی معتمد نشر و اشاعت

آندھراپردیش شیعہ یوتھ اسوسی ایشن

مقامِ اشاعت : ۹۱۳-۱-۲۲ "ایلیا مقام" سلطان پورہ ۔ حیدرآباد ۲۴ (آے پی)

ملنے کے پتے

دفتر شیعہ یوتھ اسوسی ایشن ۶۲۸-۱-۲۲ بازار نورالامراء، حیدرآباد ۲۴ اے پی

تُرابیہ گشتی کُتب خانہ ، چوراھا دیوانی بلدہ ۔ حیدرآباد ۲ (اے پی)

قیمت: پانچ روپے

طباعت، نئی نائن آرٹ پرنٹرز، چھتہ بازار، حیدرآباد ۲

سلام خوشنویس

ترتیب

○ "آج ساجد کی آواز ہم سب کی آواز ہے"
خطیبِ اعظم علامہ سیّد غلام عسکری صاحب قبلہ لکھنوی
ممتاز الافاضل ——— صفحہ ۵

○ "فن کے ہیرے"
خطیبِ اکبر مولانا مرزا محمّد اطہر صاحب قبلہ لکھنوی
صدر الافاضل ایم۔اے ——— صفحہ ۸

○ "نئی بندشوں کا معمار"
جناب سیّد علی محمّد صاحب موسوی ایم۔اے؛ بیں۔اے
ڈائرکٹر انڈسٹریل ریلیشن الکٹریسٹی بورڈ ——— صفحہ ۱۰

○ "اعتراف" ——— مصنف ——— صفحہ ۱۲

○ انتساب ——— صفحہ ۱۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ پہلا جلوہ
سرورِ کائنات ــــــــــــ صفحہ ۱۷
○ دوسرا جلوہ
مولائے کائنات ــــــــــــ صفحہ ۵۱
○ تجلّیِ غدیر
قصائد عید غدیر ــــــــــــ صفحہ ۹۵
○ تیسرا جلوہ
جناب سیّدہ علیہا السّلام ــــــــــــ صفحہ ۱۱۳
○ چوتھا جلوہ
امام حسن علیہ السّلام ــــــــــــ صفحہ ۱۲۹
○ پانچواں جلوہ
امام حسین علیہ السّلام ــــــــــــ صفحہ ۱۴۷
○ تجلّیِ وفا
قمر بنی ہاشم حضرتِ عباس علیہ السّلام ــــ صفحہ ۱۶۱

باسمہٖ سبحانہٗ

"آج ساجد کی آواز ہم سب کی آواز ہے"

جب دین خود اپنے ماننے والوں میں "پردیسی" ہو جائے۔ جب مذہب "خلعتِ حیات" ہونے کے بجائے زندگی کی "کمتر ن" رہ جائے، ایسے دَور میں "مذہبی شاعری" کو شعارِ حیات قرار دینا ایک عظیم جرأت ہے۔ لائقِ تحسین ہیں ہمارے قومی اور مِلی شعرا جو اِس دَور میں بھی ناقدری کے احساس سے اپنی ہمتِ بلند کو شکستہ نہیں ہونے دیتے اور ادب برائے زندگی کا ایک معیاری ثبوت اپنے مدحیہ و نعتیہ کلام کے ذریعہ پیش کرتے رہتے ہیں۔ جزاھم اللہ خیر الجزاء

کوہِ مولا علیؑ حیدرآباد دکن میں مولیٰ کا جشنِ ولادت تھا، جس میں شرکت کی غرض سے میں پہلی بار حیدرآباد آیا۔ میری تقریر سے پہلے حیدرآباد کے ایک شاعر نے ایک قطعہ پڑھا۔ لہجہ کی مترنم گھن گرج آج تک میرے کانوں میں بسی ہوئی ہے، کلام بھی حسین تھا، پڑھنے والا بھی خوش اخلاق تھا۔ چنانچہ اس قطعہ کے سُن لینے کے بعد جناب ساجد رضوی صاحب نے دل و دماغ میں نہ مٹنے والی جگہ بنالی۔ اب بھی کبھی کبھی ان چار مصرعوں کو یاد کرلیا کرتا ہوں۔ آپ

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھی میری طرح لطف اندوز ہو سکتے ہیں ؎

اسد سے آنکھ مِلانا کوئی مذاق نہیں
فنونِ جنگ دکھانا کوئی مذاق نہیں
دہل رہے ہیں کلیجے لرز رہی ہے نظر
علیؑ کے سامنے آنا کوئی مذاق نہیں

جناب ساجد رضوی صاحب ایک مشہور شاعر ہیں ۔ پہلے غزل تک محدود تھے مگر حُر کی قسمت لے کر آئے اور مدحِ معصومین علیہم السّلام میں اس طرح مشغول ہوئے کہ اب غزل کے "رندہ" کی طرف مجبوراً ہی رُخ کرتے ہیں ۔

آپ کے تین مجموعۂ کلام شائع ہو چکے ہیں (۱) تجلیاں (۲) سجدے (۳) شمعِ حرم اور اب نیا مجموعہ کلام "جلوے" طبع ہو کر آپ تک پہنچ رہا ہے ۔

ساجد صاحب کبھی حیدرآباد تک محدود تھے مگر ان کا شہرہ ہندوستان میں پھیل چکا ہے ۔ ایسے بھی اتفاقات ہوئے کہ محفل میں لوگ آپ کا کلام پڑھ رہے ہیں، سُننے والے جھوم رہے ہیں اور ساجد صاحب ایک پردیسی کی شکل میں اپنا کلام سُن رہے ہیں ۔ اُس کا اثر دیکھ رہے ہیں اور جب مجمع کو معلوم ہوتا ہے کہ خود شاعر ہم میں موجود ہے تو جوشِ عقیدت منبر پر جانے پر مجبور کر دیتا ہے ۔

کل کی دکنی شعاع اب شمالی ہند کو بھی منور کر رہی ہے ۔ خداوندِ عالم اس شمعِ مدحت کو فانوسِ حفاظت میں رکھے اور اس کی عقیدت و حقیقت کی روشنی میں اضافہ کرتا رہے ۔

کلام کا تعارف مداخلتِ بیجا ہے ۔ پڑھنے والے خود ہی لطف اندوز ہوتے ہیں۔ میں صرف پنجتنِ پاک کی مدح میں ساجد صاحب کا ایک ایک شعر لکھ کر پورے کلام کے پڑھنے کی دعوت دیتا ہوں ؎

اب آغاز کرتا ہوں سجدوں کا ساجد
مجھے مِل گئے نقشِ پائے محمدؐ

یا درِ علیؑ میں سجدۂ خالق اَدا کیا
ساجد یہ عشق کی ہے وہ بندگی کی بات

تری تسبیح کی گردش سے تقدیریں بدلتی ہیں
جنھوں نے یہ ہر مشکل میں دیکھا فاطمہ زہراؑ

جہادِ نفس نے تیرے یہ کر دیا ثابت
ہے ذوالفقار سے بھی بڑھ کے صبر کی شمشیر!

تھا جو کارِ اجتماعی انبیاؑ کا اے حسینؑ
تُو نے اِک دن میں کیا وہ کام تنہا اے حسینؑ

زیرِ نظر کتاب "جلوے" جو اِس تحریر کا سبب بنی اس کا بھی ایک شعر سُن لیجئے ؎

مشرق سے روز گوشۂ مغرب تک آفتاب
پھرتا ہے نقشِ پائے علیؑ ڈھونڈتا ہوا

آج ساجد کی آواز ہم سب کی آواز ہے ۔

"آپ سے ہٹ کے کچھ بھی نہیں مُدعا یا علیٔ مرتضیٰ یا علیٔ مرتضیٰ"

والسّلام
سید غلام عسکری
واردِ حیدرآباد

۲۷ مارچ ۱۹۷۱ء

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باسمہ سبحانہ

فن کے ہیرے

شاعرِ مودت جناب ساجد رضوی صاحب دام مجدہٗ حیدرآباد کے ایک خوش گو اور خوش فکر شاعر ہیں ۔ موصوف کو مدحتِ اہلبیت و غمِ حسین علیہ السلام سے ایک والہانہ شغف ہے، جس کا ثبوت ان کی منقبتیں، سلام اور نوحے ہیں ۔

زمینِ دکن پر مداحیِ اہلِ بیت کا سلسلہ قطب شاہی عہد سے قائم ہے اور اب اس میں ماشاءاللہ روز افزوں ترقی کے آثار نمایاں ہیں ۔ اس زمین میں کسی زمانے میں ہیرے ملتے تھے ۔ مجھے نہیں معلوم اب بھی لوگوں کو ہیرے ملتے ہیں یا نہیں، مگر یہ ضرور جانتا ہوں کہ فن کے ہیرے آج بھی اس مبارک زمین پر پائے جاتے ہیں اور جب کمال کے ہیرے پہ مداحِ اہلِ بیت کی چمک ہو تو اس کی قیمت اس دنیا میں نہیں لگائی جا سکتی ۔

حیدرآباد کے انھیں جگمگاتے ہیروں میں جناب ساجد رضوی کا بھی شمار ہے ۔ موصوف کے کلام میں ندرتِ تخئیل اور سہولتِ نظم کے جوہر فنی پختگی کے ساتھ بہت نمایاں نظر آتے ہیں ۔ جذباتِ ولا یا کیفیاتِ غم جب اشعار کے قالب میں ڈھل جائیں

تو ان کو حیاتِ جاوید مل جاتی ہے اور اس طرح شعر کے ساتھ شاعر بھی رہتی دنیا تک زندہ رہتا ہے ۔

حضرت ساجد رضوی کے کئی مجموعے طبع ہو کر عوام سے سندِ قبول لے چکے ہیں اس سفر کے دوران موصوف نے اپنی زیرِ طبع کتاب "جلوے" کے چند شعر سنائے جو جذباتِ ولا اور کیفیتِ خلوص سے لبریز ہیں ۔ مجھے قوی امید ہے کہ یہ کتاب بھی طبع ہو کر ساجد صاحب کے کلام کے دیگر مجموعوں کی طرح عوام میں مقبول ہو گی ۔

خداوندِ عالم بہ طفیلِ محمد و آلِ محمد علیہم السلام، حضرت ساجد رضوی دام مجدہٗ کو صحیح و سالم رکھے اور ان کو تا دیر خدمت اہلِ بیتؑ کا موقع عنایت فرمائے ۔

مرزا محمد اطہر عفی عنہ

۱۴ مارچ ۷۴ء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ردیف تازہ میں سرگرداں ہے، اچھوتے قافیوں کا استقبال کرتا ہے اور غمِ حسینؑ میں نوحہ کُناں ہے۔ بس سمجھ لیجئے کہ ایک شاعر ہے اور ایک مُنفرد شاعر۔ اسی لئے تو شاعرِ مودت کے نام سے پکارا بھی جاتا ہے۔ مبارک ہو ساجد کہ ایک دن صرف اسی نام سے پُکارے بھی جاؤ گے۔ جامِ کوثر اسی جذبۂ مودت کا ماحصل ہوگا۔

مجھے خوب یاد ہے کہ ایک مشاعرے میں سکندر علی وجد اپنی ترنم ریزیوں کے موتی بکھیر چکے تھے۔ کسی نے میرِ مشاعرہ ماہر القادری سے کہا کہ ایک نوجوان شاعر مستحقِ توجہ ہے۔ وجد نے یہ خواہش سُن لی اور فراخ دِلی کے ساتھ مسکراہٹوں سے ساجد کی طرف دیکھا۔ مَیں اور میرے اُردو نواز ساتھی دَم بخود رہ گئے ساجد کی ہمّت و جرأت دیکھ کر! سوائے غلام حیدر کرار کے اور کون ایسا مظاہرہ کرنے چلا! بہر حال ساجد نے سحر آفریں غزل پڑھی اور مشاعرہ لُوٹ لیا۔

شاعر اپنے دَور کی ترجمانی کرتا ہے، افرادِ معاشرہ کا نقیب ہے۔ ساجد نے اِس حقیقت کو پا لیا ہے۔ بھروسہ یا اعتبار ایک شاعر کا طُرۂ امتیاز ہوتا ہے۔ ساجد پکارتے ہیں اپنے قائدِ محترم کو مدد کے لئے، مصیبتوں کو للکارتے ہیں آؤ زور آزمائی کے لئے اگر آ سکو۔

نبیؐ کی آزمودہ قوتوں سے کام لیتا ہوں
سنبھل، اے گردشِ دوراں علیؑ کا نام لیتا ہوں

اِن بنیادی حقیقتوں سے ساجد کا کلام بھرا پڑا ہے۔ مزاج میں شائستگی ہے جس کا رنگ شاعری کو گُلفشاں بنا رہا ہے۔ ساجد نے ہندوستان میں صفِ اوّل کے شعرا میں جگہ پائی ہے اور دور "اُفق کے اُس پار" جانا ہے ساجد کو۔

سیّد علی محمد موسوی

سیف آباد

۳۰ر اپریل ۱۹۷۵ء

نئی بندشوں کا معمار!

ساجد رضوی اُردو شاعری کا ایک چمکتا ستارہ ہے جس کی ضو پاشیاں اُردو ادب کو تابناکیوں کی منزل کا پتہ دے رہی ہیں۔ یہ حقیقت ایک ہمالیائی حقیقت ہے کہ اُردو شاعری کے دامن میں انیس و دبیر جیسے انمول موتی بھی گُہرفشاں ہیں۔ شاعر پیدا ہوں گے اور باکمال شاعر ضرور پیدا ہوں گے۔ لیکن اب کوئی انیس و دبیر پیدا نہیں ہوگا۔ ہاں اُن کی یاد تازہ کرنے والی ہستیاں اُبھریں گی اور اُردو ادب کے اُفق پر اپنا مقام پیدا کریں گی۔ جناب ساجد رضوی اِس سلسلہ کی ایک کڑی ہیں۔

اپنے زمانۂ طالب علمی میں جناب ساجد کو پہلی مرتبہ مرحوم ڈاکٹر شجاعت علی بیگ کی بنا کردہ مجلس میں سلامِ آخر پڑھتے سُنا۔ یومِ عاشورہ بوقت عصرِ تنگ، ساجد نے سیدہؑ کی ہری بھری کھیتی کا "پامالِ خزاں ہونا" دل سوز آواز میں سُنایا۔ سوگوارانِ حسینؑ کے نالے بلند ہوئے، دُکھیاری ماں کا مقدس رومال اشک پاروں کو جذب کرتا گیا اور ساجد کا دلگیر سلام فضائے آسمانی میں ملکوتی مرتبہ حاصل کرتا گیا۔ ساجد، شاعرِ مودت سے موسوم ہوئے جس کے وہ حق دار ہیں۔

ساجد الفاظ کا بادشاہ ہے، نئی بندشوں کا معمار ہے، زمینِ نو کا متلاشی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعتراف

۱۹۶۵ء میں "تجلّیاں" ۱۹۶۶ء میں "سجدے" اور ۱۹۶۷ء میں "شمعِ حرم" قوم کی نذر کرنے کے تقریباً آٹھ دس سالہ مکمل سکوت کے بعد آج پھر ایک تازہ تصنیف "جلوے" اہلِ ولا کی خدمت میں پیش ہے۔

"جلوے" شعری اکھاڑہ بازی، ادبی گروہ بندی، جماعتی سیاست اور نمائشی فکر و فن سے پاک وصاف صرف اپنے ممدوحین سے میری والہانہ عقیدت اور جذبۂ مودّت کی منظوم شرح ہے۔ میری زندگی کے سب سے اعلیٰ نصب العین کی تفسیر ہے، میرا پرسنل لا ہے، میری رُوح کی آوازِ بازگشت ہے، جس کو اربابِ نظر کی خدمت میں اِس یقین کے ساتھ پیش کر رہا ہوں کہ "تنقید برائے تنقید" کی بجائے صحت مند تبصروں اور تعمیری مشوروں سے میری ہمت افزائی فرمائینگے۔ جن کے لئے میں ہر وقت اور ہر لمحہ حاضر ہوں۔ شعر و ادب کے سلسلہ میں کبھی بھی میں اپنے تعلق سے کسی قسم کی خوش فہمی و خود فریبی میں مبتلا نہیں رہا اور نہ مستقبل میں اس کا امکان ہے۔ بصورت نظم و نثر جو کچھ بھی میں نے کہا ہے، وہ سب میرے اپنے معتقدات، مشاہدات اور وارداتِ قلبی ہیں یا پھر فیض ہے اُن ممدوحین کا جن کے دَر کی ناصیہ سائی میرا شعارِ حیات ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں جہاں کہیں بھی علماء کا ذکر آگیا ہے، اُس کا مصداق عُلمائے سُو ہیں۔ اگر بھولے سے بھی علمائے حق کی طرف رُوئے سخن ہو تو رُوسیاہ!

اس مختصر سے اعتراف کے بعد میں اپنے اُن تمام بزرگوں، دوستوں، عزیزوں اور شیعہ یُوتھ اسوسی ایشن کے اراکین کے علاوہ مصورِ قوم ہادی عباس کا بھی شکر گذار ہوں جن کو میں نے وقتاً فوقتاً طباعتِ کتاب اور ٹائٹل کی تیاری کے سلسلہ میں زحمتیں دی ہیں۔

میرا یہ اعتراف نامکمل ہوگا اگر میں مُحبِّ مکرم ذاکر فاتح فرات جناب باقر آقا صاحب کا شکریہ اَدا نہ کروں، کیونکہ موصوف ہی کی تحریک اور دلچسپیوں کے باعث "جلوے" پردے سے باہر آسکے۔ ورنہ اِس دَورِ پُرآشوب میں، ایک مصنف، ادیب یا شاعر سے ایسا اقدام ممکن نہیں!

ساجد رضوی

"ایلیا مقام"
۹۱۳-۱-۲۲
سلطان پورہ، حیدرآباد ۲۴۔ (اے،پی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ھُو

شاعر ہوں بہت اَرفع و اعلیٰ ہُوں مَیں
گردونِ مودّت کا ستارہ ہُوں مَیں
کِس طرح مقصّر تُو مجھے سمجھے گا
مدّاحِ نصیری کے خدا کا ہُوں مَیں

سلطان العلماء مولانا سیّد غلام حسین صاحب رضا آغا مجتہد العصر

اور

ادیب الملت مولانا سیّد علی ناصر سعید صاحب (عبقاتی) مجتہد العصر

کے نام

بصد خلوص و احترام

جن کی خاندانی و ذاتی عظمتیں
اور قومی و ملّی خدمات
مسلّم ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱)
رنج کیوں کیجیے کیوں اہلِ زمانہ سنیے
غمِ بیگانہ و آزردۂ یگانہ سنیے
پھر بہار آئی ہے بلبل کا ترانہ سنیے
دل کی کھل جائے کلی گُل کا فسانہ سنیے
آپ سب کو نہ لگے کوئی کسی کا غم ہو
غم اگر ہو تو حسینؑ ابنِ علیؑ کا غم ہو

مرزا رشید (نواسہ میر انیس)

(۲)
کہیں پر صبح کرتے ہیں کہیں پر شام کرتے ہیں
سلیقہ سے برابر وقت پر سب کام کرتے ہیں
بشارت پا چکے ہیں خاتمہ بالخیر ہونے کی
علیؑ والے کہیں اندیشۂ انجام کرتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا جلوہ

یا مصطفیٰ وہ ربط ہے تجھ کو خدا کے ساتھ
جس طرح حرف رہتا ہے شاملِ صدا کے ساتھ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ھو

گُل یُوں تو کئی آئے گُلِ تر نہیں آیا
اکملت کے اعزاز کا رہبر نہیں آیا
اُمّت میں ہوں محسُوب رسولانِ سَلف بھی
اِس شان کا دُنیا میں پیمبر نہیں آیا

○

قطعات

ہم دولتِ ایماں کا خسارا نہ کریں گے
بربادیِ مِلّت کا نظارا نہ کریں گے
لُٹ جائیں گے، مِٹ جائیں گے، کٹ جائیں گے لیکن
تبدیلیِ شریعت میں گوارا نہ کریں گے

○

خوشبُو کو کسی طرح بھی تولا نہیں جاتا
دُنیا کے لئے دین کو بیچا نہیں جاتا
سرکاری مُسلمانوں سے کہہ دے کوئی اِتنا
اسلام کے قانون کو بدلا نہیں جاتا

○

دَر پے ہو کہ نقشِ دلِ آگاہ بَدل دو
جو راہِ حقیقت ہے، وہی راہ بَدل دو
آسان ہے آئینِ شریعت کا بَدلنا
تم تھوڑی سی ہمّت کرو، اللہ بَدل دو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیوں اہلِ غرض لیتے نہیں عقل کے ناخون
اِسلام بدل دینے کی دُھن میں نہ ہوں مجنون
اُس میں ہو تغیّر تو ہو اِس میں بھی تغیّر
اللہ کا قانون ہے، اللہ کا قانون

○

آلام و مصائب میں بھی وہ شاد رہے گا
جو صاحبِ ایماں ہے وہ آباد رہے گا
قرآن میں اَبتر کے اشارے سے ہے ثابت
دشمن جو محمّدؐ کا ہے برباد رہے گا

○

اِس راز سے واقف ہیں غلامانِ محمّدؐ
اِسلام ہے دراصل اِک احسانِ محمّدؐ
اللہ جسے چاہے اُسے دے یہ سعادت!
ہر شخص کو ہوتا نہیں عرفانِ محمّدؐ

○

○

کروٹیں کتنی بدلتا ہے یہ چرخِ کج مدار
رنگ دکھلاتی ہے کیا کیا گردشِ لیل و نہار
زہد و تقوٰی کے عوض اب زر پرستی ہے شعار
صاحبانِ علم ہیں منّت کشِ سرمایہ دار
جس کو دیکھو غرقِ فکرِ منفعت ہے ہر گھڑی
ہر طرف پھیلا ہُوا ہے ایک دامِ زرنگار
امرِ حق کہتے ہیں جس کو ہے حجاب اندر حجاب
صرف لفظی بحث پر ہے اہلِ حکمت کا مدار
نکتہ سنجانِ سخن نایاب ہیں عنقا صفت
واہ وا، کا غُل ہے اب حُسنِ ستائش میں شمار
زیست کے نظم و نسق میں ہے کچھ ایسی ابتری
گوشے گوشے سے ہے طوفانِ بغاوت آشکار
جنس کا سِد بن گیا سرمایۂ علم و ہنر
ہر طرف دام و درم کی چل رہی ہے گیرو دار

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رہتے ہیں دارالشفا میں کتنے بیمارانِ قوم
بیکسی کو چھوڑ کر جن کا نہیں تیماردار
ہر طرف نفسانیت کا دَور دَورہ دیکھ کر
دامنِ انسانیت اب شرم سے ہے تارتار
ایسے بگڑے ہیں کہ خود اپنے پہ بھی قابو نہیں
وقت کا یہ ہے تقاضا ہم پکاریں باربار
اے محمد مصطفےٰ اے مالکِ لیل و نہار
نورِ چشمِ آمنہؑ اے نازشِ پروردگار
ذاتِ اقدس پر تری انسانیت کو ناز ہے
تیرے دم سے ہے جہاں میں آدمیت کا وقار
پھر سے کرّمنا بنی آدم نویدِ گوش ہو
خیرِ اُمّت کا عطا ہو پھر سے تاجِ زرنگار
نور کا سورہ نہ کیوں ہو مصحفِ رُخ پر نثار
دیکھنا صورت کا تیری ہے عبادت میں شمار
پھر ہو مسجودِ ملائک نوعِ سافل کا وجود
پھر ہو آدم کی جبیں سے نور تیرا آشکار

تیرے چہرے سے جمالِ حق کی عظمت ہے عیاں
تیرے تیور سے جلالِ ایزدی ہے آشکار
زیردستوں کے لئے تُو صاحبِ خُلقِ عظیم
جبرِ استبداد کا سر تیری ٹھوکر سے فگار
واقفِ آدابِ حق صورت گرِ اسبابِ حق
مظہرِ ذاتِ خدا توحید کے آئینہ دار
جابجا ملتی ہیں تصویریں ترے کردار کی!
متنِ قرآں تیری شرحِ زندگی کا اختصار
صاحبِ نصِ جلی وہ واقفِ سرِّ خفی!
سامنے ہیں تیرے صُحفِ بستہ نہان و آشکار
تیری انگشتِ مبارک کا اشارہ ہو اگر
چودھویں کا چاند دو ٹکڑے ہو پھٹ کر ایکبار
شبرؑ و شبیرؑ دونوں گود کے پالے ترے
تیرا اُسوہ عہدِ ابراہیمؑ کا ہے افتخار
تیرا اطمینانِ دل ہو کر مجسم کہہ اُٹھے
لافتیٰ الّا علیؑ لاسیف الّا ذوالفقار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیرے ہوتے مُصلحانِ ماسبق کا کیا حساب
تیرے آگے انبیائے ماسلف کا کیا شمار
چہرۂ انور سے ٹپکے تھے جو قطراتِ عرق
اُن کی سیرابی سے ہے باغِ نبوّت میں بہار
حشر تک تاریخِ عالم سر اُٹھا سکتی نہیں! ۱۵
اِس قدر ہے تیرے احسانات کا گردن پہ بار
تیری تصدیقِ نبوّت کے لئے دو شاہدین ۱۶
ایک صدّیقِ حقیقی مرتضیٰؑ، اِک شہ کردگار
حق کی عظمت، حق کی رفعت منزلِ نجران میں
اہلِ عالم پر تری دختر سے ہوگی آشکار
کون دختر! فاطمہؑ صدّیقہ، زہرا، طاھرہ
برزخِ بحرین اقلیمِ نساء کی تاجدار
نکہتِ سیبِ جناں ہے جس کی تمثیلِ لطیف
تھی امانت گاہ جس کی تیری صُلبِ نوربار
جوہرِ اوّل دے جس کو جھک کے تعظیمِ ادب
وہ اُٹھے اکرامِ زہرا کے لئے بے اختیار

اصل تُو ہے فرعِ حسنینؑ و علیؑ و فاطمہؑ ۱۷
شجرۃ الاسلام تُو ہے یہ ہیں تیرے برگ و بار
رُوحِ ایماں، جانِ قرآں، حاصلِ کون و مکاں ۱۸
تیرا ہر اِک قول ہے انسانیت کا شاہکار
اولیا و اوصیا و انبیا و مرسلین
تیرے دسترخوانِ نعمت کے ہیں کیا کیا زُلّہ خوار
دردمندوں کے مسیحا اے غریبوں کے رسولؐ ۱۹
ہے ترے دَر کی غلامی میں امیرانہ وقار
نُور کی پرواز تھی اِک شب مرکزِ تنویر تک
مہر تک ہو جس طرح واپس شعاعِ زرنگار
شانِ محبوبی تری اب ہوگی کیا پایانِ کار
گھیرے ہیں آیاتِ قرآنی تجھے پروانہ وار
رجس آ سکتا نہیں شانِ طہارت کی قسم
جس طرح بُردِ یمانی بن گئی محکم حصار
غازۂ خاکِ کفِ پائے علیؑ جب مِل گیا ۲۰
پا گئی مُہرِ رسالت اور بھی نقش و نگار

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے علمبردارِ وحدت تیرے قدموں کی قسم
تیری ٹھوکر سے بڑھا اصنامِ کعبہ کا وقار
مُصلحانِ اوّلین و آخرین، سعیِ بلیغ
کر چکے، لیکن نہ پایا تیرے قدموں کا غبار
رجعتِ خورشید کا منظر بھی تھا کتنا حسین
رُک گئی خود دو گھڑی کو گردشِ لیل و نہار
منصبِ ختمِ نبوّت سونپ کر بھیجا تجھے
عرش والے کو تری کُرسی کا تھا کیا اعتبار
کوئی خود پردے میں ہے مُشتاق تیری دید کا
پردے کی جُنبش بنی ہے خود دلیلِ انتظار
عاصیوں کو آیۂ رحمت ترا خُلقِ عظیم
بزم میں تیری مبارک اجتماعِ نُور و نار
وزن سے تھرّا گئے جس کے زمین و کوہ و چرخ
تیرے کاندھوں کے لئے کتنا سُبک نکلا وہ بار
پی چکے تھے جو تری ساقی گری کے دَور میں
آج تک اُترا نہ اُس جامِ مودّت کا خُمار
ایک ہی سجدے میں ساجد جان دے دیتا مگر ؛ تیرے قابل ہی نہیں یہ زندگیِ مُستعار

○

یا مُصطفےٰ وہ ربط ہے تجھ کو خدا کے ساتھ
جس طرح حرف رہتا ہے شامِل صَدا کے ساتھ
دربار میں فقیر بھی ہیں اغنیا کے ساتھ
تُو نے دکھا دی شانِ عدالت بٹھا کے ساتھ
آتی ہے تیری یاد بھی یادِ خدا کے ساتھ
تُو ابتدا کے ساتھ ہے تُو انتہا کے ساتھ
کس درجہ اعتبارِ مشیّت کو تجھ پہ ہے
اللہ کی رضا بھی ہے تیری رضا کے ساتھ
دُنیا کو حُسنِ خلق سے تُو نے بتا دیا
دل کس فضا میں ہوتے ہیں اِک پیشوا کے ساتھ
چھوڑے ہیں رہبری کے نمونے اسی لئے
معلوم تھا تجھے کہ ہے دُنیا ہَوا کے ساتھ
یہ تیری کاوشوں کا نتیجہ ہے مُستقل
اسلام کو جو ربطِ قوی ہے بَقا کے ساتھ
جنّت یہی ہے اور مَیں جنّت کہوں کسے
اِک عشق ہے مجھے ترے صبر و رضا کے ساتھ!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو باخبر ہے کیوں نہ ترے غم میں جان دے
آتی ہے ایسی موت پیامِ بقا کے ساتھ

تیرا ہی خون تھا جو بہا راہِ عشق میں
جاتا ہے ذہن تیری طرف کربلا کے ساتھ

۷۔ اُس کو کبھی خرید ہی سکتا نہیں کوئی
جس کا ضمیر ہو گیا خیر الوریٰ کے ساتھ

۸۔ مرنا عزیز ہے ترے قدموں پہ لوٹ کر
احساسِ منزلت بھی ہے مجھ کو ولا کے ساتھ

محشر میں تیرے سامنے آئیں گے اہلِ دل
قرآن اور تمسک آلِ عبا کے ساتھ

۹۔ دُہری خوشی ہو موت کی اِس جاں نثار کو
تُو بھی لحد میں آئے جو مشکل کشا کے ساتھ

۱۰۔ ہے منزلِ سجود میں اتنا یقین مجھے
ساجد کا دل بھی ہو گا ترے نقشِ پا کے ساتھ

○

○

(۱) زمانے میں کیا ہے سوائے محمدؐ
ہُوا خلقِ عالَم برائے محمدؐ
یہ عزمِ خدا کی ہے شرحِ مکمّل
بعنوانِ کُن ہے صدائے محمدؐ

(۲) وجود ان کا پہلے تھا ہر اک نبی سے
مگر سب سے آخر میں آئے محمدؐ

(۳) محمدؐ ہیں مظہر صفاتِ خدا کے
کوئی کیا کہے انتہائے محمدؐ

(۴) بہ فیضِ نبوّت ملی زندگانی!
عطائے خدا ہے عطائے محمدؐ

مشیّت کا شاید یہی اقتضا تھا
رسولوں کی بگڑی بنائے محمدؐ

(۵) خدا نے کہا اپنا محبوب ان کو
پسند آئی اس کو ادائے محمدؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۶) یہ جذبِ محبّت نہیں ہے تو کیا ہے
نگاہوں میں دِل میں سمائے محمّدؐ

(۷) اُسی کی خوشی ہے اُسی کا تبسّم
جسے دیکھ کر مُسکرائے محمّدؐ

(۸) اب آغاز کرتا ہوں سجدوں کا ساجدؔ!
مجھے مِل گئے نقشِ پائے محمّدؐ

○

کیسے بیاں کرے گا کوئی شانِ مصطفٰےؐ!
حیدر ہیں جب کہ وُسعتِ امکانِ مصطفٰےؐ!

ہجرت کی شب علیؑ بنے عُنوانِ مصطفٰےؐ!
کُفّار دیکھتے ہی رہے شانِ مصطفٰےؐ!

اللہ کا کلام ہے فرمانِ مصطفٰےؐ!
ہر بات مصطفٰےؐ کی ہے شایانِ مصطفٰےؐ!

گر جائے حُسنِ رُوئے زلیخا نگاہ سے
یوسفؑ جو دیکھیں پاکیِ دامانِ مصطفٰےؐ!

زیرِ سحاب شرم سے پنہاں ہو آفتاب
چمکے اگر ہلالِ گریبانِ مصطفٰےؐ!

قطرے کا ظرف اور سمندر کا ظرف اور
حاتم بھی ہے یکے ز گدایانِ مصطفٰےؐ!

اُسوہ ہے جن کی نظروں میں اُن کا یہ قول ہے
اسلام اصل میں ہے اِک احسانِ مصطفٰےؐ!

مِل جائے خاکِ پا تو مَیں سُرمہ بناؤں گا
مُدّت سے ہے نگاہوں کو ارمانِ مصطفٰےؐ

عشقِ نبیؐ میں، میں بھی خدا کا شریک ہُوں
دل میرا ہے ازل ہی سے قربانِ مصطفٰےؐ!

اللہ اور علیؑ کے سوا کس کو علم ہے
سمجھا جو یہ وہ پا گیا عرفانِ مصطفٰےؐ!

اِس نُور پر ہوائے مخالف کا کیا اثر
روشن رہے گی شمعِ شبستانِ مصطفٰےؐ!

سچ پوچھو تو اِسی سے ہے ایماں کی تازگی
قائم رہے بہارِ گلستانِ مصطفٰےؐ!

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُردے جلا رہے ہیں یہ اعجازِ حیدری
دیکھے زمانہ شانِ غلامانِ مصطفےٰ

قرآن و اہلبیتؑ کی نسبت کے فیض سے
سر پر ہے میرے سایۂ دامانِ مصطفےٰ

محشر میں اِک نگاہ اِدھر سیلِ مغفرت
مَیں بھی ہُوں اِک غلامِ غلامانِ مصطفےٰ

سجدے نہ کیوں لُٹاؤں تصوّر میں رات دن
ساجد مری نظر میں ہے ایوانِ مصطفےٰ

○

الماس و گُہر نقشِ کفِ پائے محمدؐ
جانِ گُلِ تر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

تعویذِ اثر نقشِ کفِ پائے محمدؐ
ہر غم کی سِپر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

ہر شام و سحر آتی ہے کرتی ہوئی اقرار
ہیں شمس و قمر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

مسجودِ ملک، طلعتِ پیشانیٔ آدمؑ
تقدیرِ بشر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

ہر صاحبِ عرفاں کی نگاہوں میں یقیناً
معراجِ نظر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

سینے میں سمولوں اِنھیں آنکھوں سے لگالوں
مِل جائیں اگر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

دن رات مہ و مہر ہیں سرگرمِ سیاحت
مقصودِ سفر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

مانی تری اعجاز نگاری مجھے تسلیم
کھنچ جائیں اگر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

گُم گشتۂ ظلماتِ جہالت کے لئے ہیں
تنویرِ سحر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

اب ہیچ ہے گُل کاریِ فردوسِ بریں بھی
ہیں پیشِ نظر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

وہ راہِ جہنم کی یقیناً ہے کہ جس میں
آئیں نہ نظر نقشِ کفِ پائے محمدؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

پُر فردِ عمل ہو مری اعمال حُسن سے
ہوں ثبت اگر نقشِ کفِ پائے محمّدؐ

ہیں گلشنِ جنّت کے مہکتے ہوئے دو پھول
رحمت کے ثمر نقشِ کفِ پائے محمّدؐ

یہ خاک کے دامن میں ہے قدرت کا عطیہ
انمول گُہر نقشِ کفِ پائے محمّدؐ

دیکھے نہ سوئے برقِ سرِ طُور جو دیکھے
موسیٰؑ کی نظر نقشِ کفِ پائے محمّدؐ

پانی کی مچلتی ہوی لہروں پہ جو گزریں
ہرگز نہ ہوں تر نقشِ کفِ پائے محمّدؐ

پتھر پہ جو پڑ جائے کبھی بارِ نبوّت
ہو نقشِ حجر نقشِ کفِ پائے محمّدؐ

ساجد بَس اُسی سمت نہ کیوں سجدے بچھادوں
مِلتے ہیں جدھر نقشِ کفِ پائے محمّدؐ

اے جلوہ گرِ صبحِ ازل جانِ مدینہ
تُجھ سے ہے بہارِ چمنستانِ مدینہ

تخلیق کا مقصود ہے سُلطانِ مدینہ
ہے عالمِ ایجاد پہ احسانِ مدینہ

کھتی ہے زلیخائے شریعت کی جوانی
اک اور جھلک اے مہِ کنعانِ مدینہ

سمجھوں گا مجھے مِل گئی کونین کی دولت
ہاتھ آئے اگر گوشۂ دامانِ مدینہ

لے جائے مِری خاک ہَوا تیری گلی میں
تُو کر دے اشارہ جو سلیمانِ مدینہ

ہر چند جُدا ہو گئے گُل شاخ سے لیکن
ہوتا نہیں کم جوشِ بہارانِ مدینہ

نقادِ نظر میں ہے وہی عارفِ کامل
حاصل ہو جسے دولتِ عرفانِ مدینہ

اربابِ بصیرت کے لئے ایک ہیں دونوں
وہ کعبے کا پردہ ہو کہ دامانِ مدینہ

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتی ہیں یہ مجھ سے مری خسرو نگاہیں
ہر ذرّہ میں ہے جلوۂ جانانِ مدینہ

بڑھتی ہی چلی جاتی ہے دل میں خلشِ غم
اب یاد مدینے کی ہے پیکانِ مدینہ

ہر قوم سے کہتی ہے یہ تاریخِ تمدن
ہر مُلک کی گردن پہ ہے احسانِ مدینہ

کس گوشۂ ہستی میں نہیں ہیں ترے جلوے
اے ماہِ عرب مہرِ درخشانِ مدینہ

غُنچہ کبھی ہم پایۂ گلشن نہیں ہوتا
جنّت سے کہیں بڑھ کے ہے بُستانِ مدینہ

کیا خواب گہِ ناز ہے محبوبِ خدا کی
ہم مرتبۂ عرش ہے ایوانِ مدینہ

از راہِ عقیدت بہ تقاضائے محبت
دل میں ترے ساجد کے ہے ارمانِ مدینہ

○

○

رسولؐ اللہ کے ہمسر نہ آئے
جہاں میں ایسے پیغمبر نہ آئے

نہ ہو جس دل میں ارمانِ مدینہ
مُرادُ اُس دل کی یارب بر نہ آئے

نبیؐ کا نامِ نامی لے رہا ہوں
کسی کا نام اب لب پر نہ آئے

تصوّر آئے جب محبوبِ حق کا
خیال اپنا دلِ مضطر نہ آئے

جمالِ مصطفیٰؐ میں کھو گیا ہوں
مجھے اب ہوش تا محشر نہ آئے

رہے دل میں تڑپ عشقِ نبیؐ کی
مرے دل کو سکوں دم بھر نہ آئے

سوائے احمدؐ و حیدرؑ کسی میں
صفاتِ خالقِ اکبر نہ آئے

نہ ہو مقبول سجدہ اُس کا ساجد
درِ مولاؑ پہ جس کا سر نہ آئے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

اے مصطفیٰؐ یہ ایک صداقت کی بات ہے
اب ہر زبان پر تری عظمت کی بات ہے
تُو عالمین کے لیئے ہے رحمتِ خدا
تیرا وجود اصل میں رحمت کی بات ہے
صدمے اُٹھائے تیغ اُٹھائی نہیں کبھی
ہمت کی ہے دلیل شجاعت کی بات ہے
آیا ہے اب سمجھ میں مودّت کا فلسفہ
ہر دل میں ہر نظر میں محبّت کی بات ہے
قدرت کے رازداں تھے سبھی انبیاؑ مگر
سب سے عظیم تیری نبوّت کی بات ہے
آیا خدا کے گھر میں ترے عزم کا شریک
یہ مستقل بنائے شریعت کی بات ہے
قرآں ہے ایک معجزۂ معتبر ترا
اللہ کی زبان رسالت کی بات ہے
اُسوے سے تیرے خود تری اُمّت ہے بے خبر
اب تک ہے تجھ سے دُور قیامت کی بات ہے

تیری حدیث یاد ہے کل قوم کو مگر
عترت سے تیری پھر گئی حیرت کی بات ہے
باقی رہے گا خُلقِ رسالت کا آئینہ
پیشِ نگاہ حفظِ شریعت کی بات ہے
ساجد کا سر ہے اور ہیں نقشِ قدم ترے
کہتی ہیں عظمتیں کہ یہ قسمت کی بات ہے

○

اے فخرِ رسُلؐ ہر بات تری تفسیرِ حقیقت ہوتی ہے
ظاہر میں حدیث اور باطن میں قرآن کی آیت ہوتی ہے
دن رات ترقی حکمت کی تیری ہی بدولت ہوتی ہے
جب کوئی حجاب اُٹھتا ہے نیا تصدیقِ رسالت ہوتی ہے
انساں سے تُو مافوق سہی تہذیب و تمدّن شاہد ہیں
نسبت سے تری، صدقے میں ترے انسان کی عزّت ہوتی ہے
جو تیرے لہُو کے پیاسے تھے، اُن سے بھی نہ بدلا تُو نے لیا
ظاہر ہوئی فتحِ مکّہ سے، فاتح کی جو عظمت ہوتی ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دشمن کی عیادت کی تُو نے، یہ راز بتایا دُنیا کو
اخلاق کی نازک منزل میں کیا شانِ رسالت ہوتی ہے

قائل جو نبوّت کے بھی نہیں، جب ذکر ترا وہ کرتے ہیں
اقرار زباں سے ہو کہ نہ ہو، دل میں تری عظمت ہوتی ہے

پیغامِ مساوات آج ترا ہے فکر و نظر کی منزل میں
حل جتنے مسائل ہوتے ہیں، تشریحِ نبوّت ہوتی ہے

یہ راز بتایا پہلے پہل تُو نے ہی عمل کی دُنیا کو
افکار کی وحدت کا حاصل کردار کی وحدت ہوتی ہے

مفہومِ خدا، مقصودِ خدا، مطلوبِ خدا، محبوبِ خدا
گفتار تری، رفتار تری، پابندِ مشیّت ہوتی ہے

اکثر میں تصوّر میں تیرے مشغولِ عبادت رہتا ہوں
ساجد ہوں، عقیدہ ہے یہ مرا، یُوں بھی تو عبادت ہوتی ہے

یا نبیؐ ہے جو ازل سے تری اُلفت مجھ کو
ایک انداز سے تڑپاتی ہے فطرت مجھ کو

دل میں محسوس ہوئی جب تری صورت مجھ کو
نظر آنے لگی اللہ کی قدرت مجھ کو

مَیں تڑپتا ہوں تو دل سے یہ صدا آتی ہے
چین لینے نہیں دیتی تری اُلفت مجھ کو

تیرے اسلام نے بخشا ہے مجھے ذوقِ وفا
ایک پیغامِ محبت ہے رسالت مجھ کو

تیرے اقوال نے نظروں سے اُٹھائے پردے
ہوئی معلوم ہر اک شے کی حقیقت مجھ کو

تُو نے اِس عالمِ فانی میں قدم کیا رکھا
مل گئی ہستیِ باقی کی ضمانت مجھ کو

تُو نہیں ہے ترا اُسوہ تو ہے اب تک باقی
ایک درسِ عملی ہے تری سیرت مجھ کو

کبھی آنکھوں سے لگا لوں تو کبھی سر رکھ دوں
تیرے قدموں کی ہے ہر وقت ضرورت مجھ کو

جھومتا ہوں تری رُودادِ محبت پڑھ کر
کیوں نہ مرغوب ہو قرآں کی تلاوت مجھ کو

تیری فرقت میں نہ کیوں آٹھ پہر دل تڑپے
جب ہو محسوس ترے درد کی لذّت مجھ کو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بس وہی میری فضیلت کے لئے کافی ہے
خاکِ پا سے تری حاصل ہے جو نسبت مجھ کو

دل ملا، درد ملا، درد کی تاثیر ملی
یا نبیؐ کیا نہ ملا تیری بدولت مجھ کو

وہ بھی دن آئیں گے جب مل کے کہے گی دنیا
ہے محمدؐ ہی محمدؐ کی ضرورت مجھ کو

تُو نے کی ہے جو عطا جرأتِ اظہارِ خیال
کیا دبائے گی جہاں کی کوئی طاقت مجھ کو

کیوں پکارے نہ زمانہ مجھے ساجد کہہ کر
تُو نے سمجھایا ہے مفہومِ عبادت مجھ کو

روزِ ازل سے دل ہے نذرانۂ محمدؐ
چھیڑو نہ مجھ کو مَیں ہوں دیوانۂ محمدؐ

روشن ہیں میری آنکھیں انوارِ معرفت سے
سوزِ وِلا سے دل ہے پروانۂ محمدؐ

لَولاک سے ہے ثابت اَحبَبتُ سے ہے ظاہر
بیگانۂ خدا ہے بیگانۂ محمدؐ

فطرت سنوارے گیسو قدرت سجائے زُلفیں
سچ ہے ضمیرِ حق ہے خود شانۂ محمدؐ

آغاز ہے اِنھیں سے اتمام ہے اِنھیں پر
قرآن اصل میں ہے افسانۂ محمدؐ

جنّت کے شاہزادے ہیں زیبِ پُشت دونوں
کیا دِل کشی لیئے ہے دوگانۂ محمدؐ

سیبِ جناں کی خوشبو آتی ہے ہر نفس میں
خاتون ہیں جناں کی ریحانۂ محمدؐ

سلمانؓ کے عمل نے ثابت یہ کر دیا ہے
پروانۂ علیؑ ہے پروانۂ محمدؐ

آغاز ایک سا ہے انجام ایک سا ہے
افسانۂ علیؑ ہے افسانۂ محمدؐ

قدموں پہ سجدہ کرکے جانِ آفریں کو جاں دی
ہُشیار کس قدر ہے دیوانۂ محمدؐ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَن کُنتُ کی صُراحی اَثمَمتُ کا ہے ساغر
یارب رہے سَلامت میخَانۂ محمّدؐ

ہے کِس قدر مقدس اب میری بادہ خواری
مُنہ سے لگا ہُوا ہے پیمَانۂ محمّدؐ

لائے گا ہوش میں کیا اب اُس کو کوئی واعظ
مستِ مَئے ازل ہے مستانۂ محمّدؐ

سجدے کی منزلوں میں روشن ہُوا یہ ساجد
توحید کے ہے لب پر شکرانۂ محمّدؐ

○

یا نبیؐ آیا ہوں دِل میں یہ تمنّا لے کر
جاؤں دُنیا سے ترے عشق کی دُنیا لے کر

تُو وہ پیغمبرِ اعظم ہے خدا شاہد ہے
آیا دُنیا میں جو اللہ کا منشا لے کر

کیا ترا عِشق بھی ہے عشقِ حقیقی مولاؐ
دل تڑپتا ہے محبّت کا سہارا لے کر

چَین مِلتا نہیں دَم بھر دلِ مضطر کو مرے
دَرد بڑھتا ہے محبّت کا تقاضَا لے کر

جس کو مِل جائے تِرے دَر کی غلامی کا شرف
ہفت اقلیم کی شاہی وہ کرے کیا لے کر

نام لے کر ترا بدلوں گا مقدر اپنا
آج اُٹھا ہوں یہی دل میں ارادا لے کر

کوئی جیسے مجھے قرآں کی ہوا دیتا ہے
جی رہا ہوں ترے دامن کا سہارا لے کر

سرِ ساجد ترے قدموں پہ ہے اے جانِ سجود
عِشق جھکتا ہے عبادت کا قرینہ لے کر

○

محمّد تیرے جلوؤں سے فروغِ بزمِ امکاں ہے
تُو وہ شمعِ مجازی ہے حقیقت جس پہ نازاں ہے

فقط اِک رات کی معراج ہی پر عقل حیراں ہے
ترا ہر لمحۂ فکر و نظر معراج ساماں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پتہ دیتا ہے دعوت پر خدا کی عرش تک جانا
بقدرِ اعتبارِ میزباں اعزازِ مہماں ہے

موحد کو بشر کہنا ہی پڑتا ہے تجھے ورنہ
بشر ہونا بشرطِ وحیِ ربّانی کچھ آساں ہے

صداقت ناز کرتی ہے ترے طرزِ تکلّم پر
زباں سے کہہ دیا جو تُو نے وہ مفہومِ قرآں ہے

محبت میں تری لُطف آتا ہے عشقِ حقیقی کا
ترا ہی نام میری داستانِ دل کا عُنواں ہے

حبیبِ کبریا تیرِ نگاہِ ناز کا تیرے
نکلنا دِل سے مشکل ہے سمانا دل میں آساں ہے

جہاں تک جاتی ہیں نظریں محمدؐ ہی محمدؐ ہیں
ہے خود پردے کے اندر شمع اور جلوہ نمایاں ہے

مدارج فقر کے پُوچھے کوئی اہلِ تصوّف سے
ترے دَر کا گدا اپنے زمانے کا سُلیماں ہے

مجھے انسانِ کامل کر دیا تیری محبت نے
یہی معیارِ انساں ہے یہی معراجِ انساں ہے

ہے تجھ سے زندگی میری تجھی پر جان دیتا ہوں
مجھے جینا بھی آساں ہے مجھے مرنا بھی آساں ہے

ترے کوچے میں سانس اُکھڑے ترے قدموں پہ دَم نکلے
یہی اِک آرزو ہے، اِک تمنّا ہے، اِک ارماں ہے

تُو وہ انسانِ اعظم ہے نگاہِ اہلِ معنیٰ میں
کہ جس کے بعد تنہا ذاتِ لا محدُودِ یزداں ہے

ترے قدموں پہ سر رکھ کر قرار آتا ہے ساجد کو
محبّت کی شریعت میں عبادت کا یہ عُنواں ہے

جلوہ ہیں مصطفٰےؐ کہیں پردہ ہیں مصطفٰےؐ
آئینہ اعتبارِ خدا کا ہیں مصطفٰےؐ

قوسین میں شرف دہِ ادنا ہیں مصطفٰےؐ
عرفانِ حق کی آیتِ کبریٰ ہیں مصطفٰےؐ

قبلہ ہیں مصطفٰےؐ مرے کعبہ ہیں مصطفٰےؐ
میرے ہر ایک غم کا مداوا ہیں مصطفٰےؐ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

لولاک سے ملا ہمیں اِس بات کا سُراغ
صُورت گرِ ازل کی تمنّا ہیں مصطفٰے

نقشِ بدیعِ کلکِ مشیّت نگارِ حق
رازِ نہانِ عَلَّمَ الْاَسْمَا ہیں مصطفٰے

اَحْبَبْتُ کے اشارے سے سب بھید کھُل گیا
دراصل لفظِ کُن کا ارادہ ہیں مصطفٰے

بندوں سے ربط و ضبط خدا سے بھی اتصال
دونوں میں ایک برزخِ کبریٰ ہیں مصطفٰے

معراج کی فضا میں وہ نعلین کے نقوش
صد افتخارِ عرشِ معلّٰی ہیں مصطفٰے

خُلقِ عظیم شاہدِ عادل ہے حشر تک
پچھلی نبوّتوں کا خلاصہ ہیں مصطفٰے

آدمؑ سے لیکے منزلِ عیسٰیؑ مسیح تک
جس کی دلالتیں ہیں وہ دعویٰ ہیں مصطفٰے

قربِ جلالِ منزلِ قوسین کی قسم
زینت دہِ دنا فتدلّا ہیں مصطفٰے

اِن کی سفارشوں سے خطا ہو گئی معاف
آدمؑ کے واسطے درِ توبہ ہیں مصطفٰے

آتے ہیں لے کے احسنِ تقویم کی سند
شانِ ظہورِ حق کا سلیقہ ہیں مصطفٰے

ان کے کرم سے مِل گیا ساحل نجات کا
کشتیِ نوحؑ کے بھی کھوّیا ہیں مصطفٰے

کہتی ہے صاف صاف یہ تاکیدِ وَابْتَغُوْا
محشر میں مغفرت کا وسیلہ ہیں مصطفٰے

شعلے بدل گئے گُلِ تازہ بہار سے
حق کی نسیمِ لُطف کا جھونکا ہیں مصطفٰے

بجلی گری ہے طُور پہ غش کر گئے کلیمؑ
حق کی جلالتوں کا سراپا ہیں مصطفٰے

دیدارِ حق نصیب ہو جسکے طفیل میں
دل کے لئے وہ دیدۂ بینا ہیں مصطفٰے

خود میرے دِل کے درد نے مٹ کر بتا دیا
ٹوٹے ہوئے دِلوں کا سہارا ہیں مصطفٰے

ساجد کوئی نہ مانے تو کیا بات حق ہے یہ   میرے لئے تو حاصلِ ہستی ہیں مصطفٰے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

قطعات

ذاکرِ فاتح فرات جناب باقر آقا کی ایک تقریر سے متاثر ہو کر یہ قطعے لکھے گئے۔

سمجھنا چاہتے ہو گر رموزِ فطرت کو
مجاز سے نہ ملاؤ کبھی حقیقت کو
شریعتِ نبوی کو بدلنے سے پہلے
اگر ہے دَم تو بدل دو نظامِ قدرت کو

شیخ صاحب اپنی پیدائش کا کچھ کہیئے تو حال
کس طرح پیدا ہوئے ارشاد کچھ تو کیجیے
ہم وسیلے کا کبھی مانیں گے تارک آپ کو
والدِ ماجد کا اپنے نام ہی مت لیجیے

انکارِ نبوت کرتے ہو انکارِ رسالت کرتے ہو
اور پھر بھی مسلماں بنتے ہو کیسی یہ قیامت کرتے ہو
قرآن کو جس کے کہنے سے پیغامِ ہدایت مانا ہے
انکار اُسی کے رُتبے سے کیا دین کی خدمت کرتے ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دوسرا جلوہ

اکثریت میں نصیری ہوں زمانے بھر میں
جوہرِ ذات جو ہو جائے نمایاں تیرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہیں ہے رُوح تو انسان رہ نہیں سکتا
بغیر معنیٰ کے قرآن رہ نہیں سکتا
علیؑ کو چھوڑنے والے خبر بھی ہے تجھ کو
علیؑ سے ہٹتے ہی ایمان رہ نہیں سکتا

قطعات

علیؑ نوشتۂ تقدیر کو بدلتے ہیں
علیؑ سے کام خدائی کے سارے چلتے ہیں
یہ معجزہ ہے ذرا آپ بھی تو سُن لیجے
علیؑ کے نام سے گرتے ہوئے سنبھلتے ہیں

منافقت سے کوئی فیض پا نہیں سکتا
چراغِ حق کو زمانہ بُجھا نہیں سکتا
سیاستِ اُمویّہ پسند ہو جس کو
علیؑ کا نام زباں پہ وہ لا نہیں سکتا

اُمورِ حق میں کہاں کس کا زور چلتا ہے
کہیں نوشتۂ تقدیر بھی بدلتا ہے
یہ بات میری سمجھ میں نہ آسکی اب تک
علیؑ کے ذکر سے کیوں دل کسی کا جلتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَیں جانتا ہوں کہ فطرت بدل نہیں سکتی
جو پھانس دل میں چُبھی ہے نکل نہیں سکتی
علیؑ کی بزم ہے اتنا سمجھ لیں دشمنِ دیں
یہاں سیاستِ شیخین چل نہیں سکتی

○

علیؑ سے بُغض ہے دِل میں نبیؐ سے اُلفت ہے
عجیب ہے یہ طبیعت، عجیب فطرت ہے
پکارتا ہے جہنّم اِدھر چلے آؤ
مخالفینِ علیؑ کی یہاں ضرورت ہے

○

علیؑ سے عشق جدا اے شیخ کر نہیں سکتا
صراط سے وہ سلامت گذر نہیں سکتا،
ہزار بار نہیں لاکھ بار قتل کرو!
علیؑ کے عشق کا مارا تو مر نہیں سکتا

○

یہ بات سب پہ اچھی طرح آشکار ہے
پھُولوں کے دَم قدم سے چمن پُر بہار ہے
اے دشمنِ خدا تجھے شاید خبر نہیں
ذکرِ علیؑ سے ذکرِ خدا کا وقار ہے

○

دُنیا کو سہارا ہے ہر اِک کام علیؑ کا
کام آتا ہے ہر کام میں بس کام علیؑ کا
ثابت ہی نُصیری پہ نہیں کُفر کا الزام
جو نام خدا کا ہے وہی نام علیؑ کا

○

ہر اِک پہ کرم ہے سحر و شام علیؑ کا
مشکل میں لیا کرتے ہیں سب نام علیؑ کا
یہ دستِ خدا، نفسِ خدا، عینِ خدا ہیں
معبُود ہی کا کام ہے ہر کام علیؑ کا

○

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برائے نامِ مُسلم ہے، مسلماں جو بظاہر ہے
نگاہِ اہلِ ایماں میں تو وہ فاسق ہے فاجر ہے
علیؑ تو کُلِ ایماں ہیں جوابِ کُفرِ کُل بھی ہیں
علیؑ کو جُزوِ ایماں جو نہیں کہتا وہ کافر ہے

○

اِسلام کے حُدود میں داخل نہیں رہا
ایماں کے دائرے میں وہ شامل نہیں رہا
نامِ علیؑ کو لازمِ کلمہ نہ جو کہے
وہ منبرِ رسولؐ کے قابل نہیں رہا

○

کیا کوئی بتا سکتا ہے امکان علیؑ کا
ہر شخص کو ہوتا نہیں عرفان علیؑ کا
اے دشمنِ ایماں تجھے کیا یہ نہیں معلوم
ایمان کی شہ رگ پہ ہے احسان علیؑ کا

○

○

جوہرِ عشق ہے مرکزِ دلِ انساں تیرا
زیست اُس کی ہے جسے ہوگیا عرفاں تیرا
کس جگہ خون میں لوٹے نہیں کُشتے تیرے
کس پہ خنجر نہ چلائے غمِ جاناں تیرا
کوئی ظاہر میں تڑپتا ہے تو باطن میں کوئی
ہم نے دیکھا ہے بدلتا ہوا عنواں تیرا
یہ تو ممکن ہی نہیں ہے کہ نہ بسمل ہو کوئی
چٹکیاں دل میں جو لے جذبۂ پنہاں تیرا
داغِ دل، داغِ جگر کی ہیں بہاریں ہر سُو
بشریت کی حدوں تک ہے گلستاں تیرا
دل بھی ہے، درد بھی ہے، درد کا احساس بھی ہے
کیف و کم خوگرِ لذت ہے ہر انساں تیرا
امتحاں گاہ میں تیری وہ قدم رکھتا ہے
جو ازل ہی سے ہے وابستۂ داماں تیرا
کسی دشوار کو دشوار سمجھتا ہی نہیں
مرحلہ ہوگیا جس کے لئے آساں تیرا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرض ہے اُس پہ محبّت وہ نبیؐ ہو کہ امامؑ
کون مقصود نہیں تا حدِ امکاں تیرا
سب یہاں معرفتِ حق کے لئے آئے ہیں
مقصدِ عالمِ ایجاد ہے عرفاں تیرا
گھر میں اللہ کے پیدا ہو جو بندہ کوئی
وہ تو لے جوہرِ فطرت ہے اِک ارماں تیرا
کام لینا ہے خدائی کو اُسی بندے سے
آج مہماں ہے جو اے خالقِ یزداں تیرا
ہے جو ہمنام ترا جس کو علیؑ کہتے ہیں
ہر طرح سے جو ہے اے خالقِ سبحاں تیرا
طالبِ مطلعِ انوار ہے پھر جوشِ ثنا
اب تو ہے کیف کے عالم میں سخنداں تیرا
یا علیؑ قلبِ پیمبرؐ ہے ثنا خواں تیرا
نشرِ اسلام ہے اِک کارِ نمایاں تیرا
تیری آمد پہ تھا اعلانِ رسالت موقوف
منتظر تھا عملِ رہبرِ ایماں تیرا

تھی نبوّت کی نظر تیرے زچہ خانے پہ
چشمِ حق بیں میں تھا مستقبلِ تاباں تیرا
تھی ضرورت تری تصدیقِ رسالت کیلئے
اِس سے آگاہ تھا پیغمبرؐ ذیشاں تیرا
ایک مُدّت سے تھی آغوشِ پیمبرؐ خالی
پرورش پا رہا تھا قلب میں ارماں تیرا
متبسّم ہوی ناگاہ جدارِ کعبہ
اور زچہ خانہ بنا خانۂ یزداں تیرا
دیکھ کر خانۂ معبود میں آمد تیری
کلمہ پڑھنے لگی رفعتِ انساں تیرا
ہے ولادت تری خود تیری طہارت کی دلیل
دُور ہے رِجس سے ہر رشتۂ داماں تیرا
یہ فضیلت تو پیمبرؐ کو بھی حاصل نہ ہوی
اتنا کہنے پہ ہے مجبور ثنا خواں تیرا
حق کو منظور نہ تھی خاطرِ مریمؑ بھی جہاں
کام آیا ہے وہاں جذبۂ پنہاں تیرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُبتدا کی یہ ہے منزل تو خبر کیا ہوگی
آخری حدِ محامد پہ ہے عنواں تیرا
تیرا آغاز ہے انجامِ رسالت بخدا
حشر تک دورِ نبوّت پہ ہے احساں تیرا
لے کے تُو آگے بڑھا مقصدِ پیغمبرؐ کو
راستہ روکتے کیا دشمنِ ایماں تیرا
راہ میں تیری موانع کبھی حائل نہ ہوئے
رہ گئی دیکھ کے مُنہ گردشِ دَوراں تیرا
ہیں فصیحانِ عرب تیری فصاحت کے ثنا
اِنتہا یہ ہے ہم آواز ہے قرآں تیرا
ایک زینہ ہے تُو ہی معرفتِ باری کا
معترف دِل سے ہے ہر صاحبِ عرفاں تیرا
اکثریت ہیں نُصیری ہوں زمانے بھر میں
جوہرِ ذات جو ہو جائے نُمایاں تیرا
ہے شجاعت تری اعجازِ رسُولِ عربی
لوہا مانے ہوئے ہے کُفرِ گریزاں تیرا

زندگی تیری شریعت کی مکمّل تصویر
آئینہ دین کا ہے چہرۂ تاباں تیرا
تُو نے اقوامِ جہاں کو وہ دیا درسِ عمل
آج اِنساں ہے بنایا ہُوا اِنساں تیرا
تُو نے کمزور کو بھی جینے کے قابل سمجھا
یہ بھی دُنیا میں ہے اِک کارِ نُمایاں تیرا
آج مزدُور کی دُنیا کو ہوئی قدر تری
آج اعزازِ مشقّت ہے ثنا خواں تیرا
فاقے خود کر کے فقیروں کو غذا پہنچائی
کیوں نہ ہو عالمِ ایثار پہ احساں تیرا
وہ ترا عہدِ خلافت وہ فقیرانہ مزاج
دیکھے احساس کی دُنیا غمِ دَوراں تیرا
تیرا ہر فعل ہے ہر دَور میں اِک لمحۂ فکر
کاش مقصود سمجھتے یہ مسلماں تیرا
اِک تمنّا یہی باقی ہے دلِ ساجد کی
سَر ہو قدموں پہ ترے ہاتھ میں داماں تیرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ حاصلِ کعبہ ہے ولادت تیری
ساری دُنیا پہ ہے بھاری یہ فضیلت تیری

اِس ولادت میں ہیں کچھ خاص رموزِ قدرت
انبیاؑ سے بھی ہے کچھ بڑھ کے جلالت تیری

اپنے گھر میں کیا اِس واسطے حق نے پیدا
اُس کے محبوب کو درکار تھی نصرت تیری

مددِ غیرِ مشیّت کو گوارا نہ ہوئی
تھی محمدؐ کی نبوّت کو ضرورت تیری

دوسری وجہ عجب کیا ہے یہ ہو پیشِ نظر
پہلی منزل ہی پہ ثابت ہو طہارت تیری

توڑے ٹوٹے نہ کسی سے تری عصمت کی دلیل
ہوئی اِس واسطے کعبہ میں ولادت تیری

تیسری وجہ ولادت کی ہے یہ بھی ممکن
عملِ بُت شکنی کو تھی ضرورت تیری

اپنے ہی ہاتھ سے بُت توڑ دیئے قدرت نے
اب تو اللہ کی قوت ہوئی قوت تیری

کیا عجب وجہِ چہارم ہو دلیلِ معراج
حکما کے لئے کافی ہو یہ حُجّت تیری

تجربہ کعبہ کی دیوار کا ہے اِس پہ گواہ
ہے نظامِ فلکی پر بھی حکومت تیری

پانچویں وجہ ولادت کی یہ ہے نزدِ خرد
کم نہ ہو فاطمہ زہراؑ سے جلالت تیری

مسکنِ ختمِ رُسلؐ میں وہ ہوئی تھیں پیدا
اس لئے خانۂ خالق سے ہے نسبت تیری

کون عارف ہے ترا احمدِ مرسل کے سوا
حدِ ادراک سے باہر ہے حقیقت تیری

منتخب کردۂ قدرت یہ ہے عظمت تیری
حاصلِ ختمِ رسالت ہے امامت تیری

جس گھڑی مُہرِ نبوّت نے قدم چُوم لیے
افتخارات کی حد بن گئی رفعت تیری

تیرے ہی ہاتھ ہمیشہ رہا میدانِ جہاد
بن گئی فتح کا معیار شجاعت تیری

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تجھ کو پایا کہ پیمبر نے خدائی پائی
مطمئن ہوگیا دل دیکھ کے صورت تیری

جود و عالم کی عبادت سے بھی افضل ہوجائے
کسقدر ہوگی گراں قدر وہ ضربت تیری

جب صفاتِ احدیت کا بیاں ہوتا ہے
تیرے مشتاق سمجھتے ہیں حکایت تیری

پھر نہ اُٹھی کسی گوشے سے سلونی کی صدا
بشریت کی حدوں تک ہے یہ وحدت تیری

تھی زباں ربِّ عُلا کی تو ذہن بندے کا
یاد ہے منبرِ کوفہ کو خطابت تیری

تیرے کردار سے انسان کا کردار بنا
خالقِ عالمِ اخلاق ہے سیرت تیری

پُوچھیئے اُن سے جو ہیں ماہرِ آئین واُصول
دین و دُنیا کو مِلاتی ہے سیاست تیری

کون کیا تھا ہمیں اس سے ہے نہ مطلب نہ غرض
جب ہے منصُوص من اللہ خلافت تیری

تُو ہر اِک دَور کا ہے قائدِ برحق بخدا
نہیں اَدوار کی پابند قیادت تیری

نام لیتا ہے ترا آج بھی ہر محنت کش
ایک درسِ عملی بن گئی محنت تیری

باغ توسینچ گیا ساقیِ کوثر ہوکر
نقش ہے صفحۂ گیتی پہ ریاضت تیری

آج احساسِ عوامی کے بڑے دعوے ہیں
پھر بھی حاصِل نہ ہوئی طرزِ حکومت تیری

آج اِس دَورِ ترقی میں بھی اے عقدہ کُشا
زندگی کے ہے مسائل کو ضرورت تیری

بندگی سے تِری خالق کا ہے اِثباتِ وجود
سَر جُھکا دیتی ہے ساجد کا اطاعت تیری

○

ہستی ہے تِری باعثِ تکمیلِ نبوُّت
تُو پہلے پہل کر گیا تصدیقِ رسالت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کس طرح گھٹائے گا کوئی تیری فضیلت
انسان کے بس کا نہیں معیارِ حقیقت
تُو قوتِ بازُو ہے رسولِ عربی کا
تکیہ کیئے ہیں تجھ پہ کمالاتِ رسالت
تُو محسنِ اسلام ہے تُو محسنِ ایماں
ممنونِ کرم ہے تری دُنیائے شریعت
تُو فرشِ رسالت پہ محمدؐ نظر آیا
کہتے ہیں اِسے وحدتِ انوارِ حقیقت
تُو نفسِ نبیؐ نفسِ خدا عینِ خدا ہے
تُو رُوحِ نبوّت ہے تُو ہی جانِ مشیّت
تُو صنعتِ بے مثل ہے نقّاشِ ازل کی
ہے پیکرِ انساں میں کمالِ احدیت
تُو شاہدِ تبلیغ ہے تُو حاصلِ تبلیغ
مقصودِ رسالت ہے فقط تیری امامت
معلوم ہُوا اب ترا عرفانِ جہادی
افضل ہے عباداتِ جہاں سے تری ضربت

نُورِ نبویؐ سے تو جُدا ہو نہیں سکتا
عارف کے لئے ایک ہے معیارِ فضیلت
جو اصلِ محمدؐ ہے وہی اصلِ علیؑ ہے
ہوتا نہیں محدُود کبھی نُورِ حقیقت
تُو راہبرِ حق ہے تُو ہی ہادیِ برحق
جادہ ہے ترا جادۂ توحید و نبوّت
دشمن نے بھی مانا تری تلوار کا لوہا
یہ قلب کی قوت ہے یہ اندازِ شجاعت
کیا عابد و معبُود میں ہے ربطِ حقیقی
ہے دیکھنا چہرے کو ترے عینِ عبادت
اجماعِ ملک سے بھی خلافت نہیں ملتی
ہوتا نہیں ہر شخص سزاوارِ امامت
ہے صرف ترے اور ترے گھر کیلئے ہے
وہ امرِ خدا ہے جسے کہتے ہیں ولایت
امکانِ خطا جس میں نہ ہو مثلِ پیمبرؐ
ہوتا ہے شریعت میں وہ شایانِ قیادت

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بن جاتا نہ کس طرح رسالت کا سہارا
توحید کے اثبات کو تھی تیری ضرورت
معیارِ عبادت یہی ساجد کے لئے ہے
سجدہ تری درگاہ کا ہے فرضِ محبت

یا علیؑ لب ہلا دیجئے
مر رہا ہوں جِلا دیجئے
دَر پہ رہنے کی جا دیجئے
میری بگڑی بنا دیجئے
ساری دُنیا ہے میرے خلاف
آپ ہی آسرا دیجئے
کیجئے حل مری مشکلیں
غم سے پیچھا چھڑا دیجئے
میری کشتی کو طوفان سے
اب کنارے لگا دیجئے

ہر بُنِ مُو کرے شرحِ غم
آپ اگر حوصلہ دیجئے
سلسلہ بے قراری کا اب
اپنے دَر سے ہلا دیجئے
دردِ دل لا دوا ہو گیا
آپ ہی اب دَوا دیجئے
اپنے دامن کی دے کر ہوا
ہوش میں مجھ کو لا دیجئے
گوشِ مشتاقِ آواز ہیں!
دُور ہی سے صدا دیجئے
خاک چھانوں درِ پاک پہ
ایسا بختِ رسا دیجئے
آ کے بالیں پہ وقتِ اخیر
زیرِ لب مسکرا دیجئے
ایک مدت سے ہوں تشنہ لب
جامِ کوثر پلا دیجئے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آستاں سے بڑی آس ہے
صدقہ حسنینؑ کا دیجئے
کب سے ساجد ہے سجدہ کناں
بندگی کا صلہ دیجئے

یا علیؑ کیا کہوں میں تم کیا ہو
میرا ماوا ہو میرا ملجا ہو
بندگی میں یہ حال میرا ہو
سر خدا کا ہو دل تمہارا ہو
دل کا کعبہ نظر کا قبلہ ہو
تم ہی جلوہ ہو تم ہی پردہ ہو
جس کی خاطر بنے زمان و مکاں
وہ حقیقت کا خاص منشا ہو
جس سے قائم ہے اعتبارِ حیات
تم مشیّت کا وہ سلیقہ ہو

کوثر و سلسبیل و نہرِ لبن
جس کے قطرے ہیں تم وہ دریا ہو
خاتم المرسلینؐ پیمبر کے
ہم نوالہ ہو ہم پیالہ ہو
تم ہو نفسِ خدا و عینِ خدا
حق کا مفہوم حق کا منشا ہو
تم کو کہتا ہے ہر شکستہ دل
بے سہاروں کا اِک سہارا ہو
تم کو آسان ہے علاج مرا
تم تو عیسیٰؑ کے بھی مسیحا ہو
کیا بیاں ہو تصرفات کی شان
موت ٹل جائے تم اگر چاہو
دیکھ کر تم کو کہتے ہیں موسیٰؑ
نگہ ناز کا اُجالا ہو
نامِ اقدس سے صاف ظاہر ہے
تم بہ ہر اعتبار اعلیٰ ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیوں نہ سجدہ کرے تمھیں ساجد
تم ہی تو اعتبارِ سجدہ ہو!

امیر المومنینؑ صورت گرِ آیاتِ قرآنی
ترے اقوال میں افعال میں ہے شانِ یزدانی
تری پہلی نگاہِ شوق تصدیقِ رسالت تھی
تری آنکھوں میں ہر پل لے رہی تھی رُوحِ قرآنی
ترے لہجے سے ہیں مانوس اسرارِ مشیّت بھی
شبِ معراج تُو ہے ترجمانِ وحیِ ربّانی
سمجھ سکتا ہے کون اُس وقت کے ذہنی منازل کو
رسولؐ اللہ نے جس دم تری آواز پہچانی
یہ پردہ وصل کا ہے فصل سے نسبت نہیں کوئی
اِدھر بھی نُورِ یزدانی اُدھر بھی نُورِ یزدانی
تری تلوار سے بڑھ کر تری گفتار نے مارا
دِلوں پر سب کے قبضہ کر لیا تُو نے بہ آسانی

زباں کی وُسعتیں قاصر ہیں تشریحِ مطالب سے
تجھے ایمانِ کُل کہتا ہے خود اسلام کا بانی
تجھی سے سلسلے ملتے ہیں اربابِ طریقت کے
ترا صدقہ ہے اہلِ معرفت کا ذوقِ عرفانی
جو صورت آشنا تھے یا جنھیں عرفانِ سیرت ہے
سمجھتے ہیں تجھے حُسنِ اَزل کا نقشِ لافانی
ولادت گاہ تیری انفرادی شان رکھتی ہے
موافق اور مخالف کی جہاں جھکتی ہے پیشانی
فرشتے حاضری دیتے ہیں تیرے بابِ حکمت پر
ترا بیت الشرف ہے منزلِ آیاتِ قرآنی
اگر افضل سمجھتا ہے کمی فہم و فراست کی
رسولؐ اللہ سے کمتر سمجھنا بھی ہے نادانی
کمی کرتے ہیں جو تیرے فضائل اور مناقب میں
دو عالم میں ملے گا کیا اُنھیں بجز از پشیمانی
خدا بھی کہہ دیا مجبور ہو کر کہنے والوں نے
ہوئی جب معرفت میں تیری عاجز عقلِ انسانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ تعبیریں ہیں اظہارِ حقیقت کے لیئے لازم
بہ الفاظِ دگر کہتے ہیں تجھ کو احمدِ ثانی
کُھلے کتنے ہی عقدے ناخنِ تدبیر سے تیرے
بہت مشکل سے مشکل مسئلوں کو کر دیا پانی
(۸) ترے دروازے پہ آنا پڑا اُس منکرِ حق کو
مسائل کے سمجھنے میں ہوئی جس کو پریشانی
امامت کے مقابل کیا حقیقت ہے حکومت کی
تری ٹھوکر میں ہیں تختِ حکومت تاجِ سُلطانی
ترا معیارِ بخشش تھا وہ معیارِ خداوندی
کہ سائل کو ہوئی محسوس اپنی تنگ دامانی
(۹) ہزاروں درس لے کر صاحبِ کردار کہلائے
ترے ذوقِ عمل سے بَن گیا کردارِ انسانی
شجاعت کا اِک ادنیٰ سا نمونہ جنگِ خندق ہے
تری اِک ضرب میں ہے اعتبارِ وزنِ ایمانی
ملائک دم بخود ہیں تیرے اطمینانِ خاطر پر
نبوّت کی رِدا ہیں وہ ترے چہرے کی تابانی

حَسین انسان کتنے شاہکارِ دستِ قدرت ہیں
مگر تُو پیکرِ انساں میں ہے مطلوبِ یزدانی
(۹) کہیں اُس ذاتِ واجب کا نہ دھوکا تجھ پہ ہو جائے
نہیں مِلتا کوئی تجھ سا بشر تا حدِّ امکانی
(۱۰) دلیلِ رفعتِ ساجد ہے اِک سجدہ ترے دَر کا
یہی شانِ عبادت ہے یہی معراجِ عرفانی

○

کعبے میں انقلاب کے آنے کا وقت ہے
درصورتِ جدار بنانے کا وقت ہے
شیرِ خدا کے جلوہ دکھانے کا وقت ہے
گھی کے دیئے حرم میں جلانے کا وقت ہے
عیسیٰ کی یہ پکار ہے مریمؑ کی یہ صدا
فرشِ حرم پہ آنکھیں بچھانے کا وقت ہے
جبریل کہہ رہے ہیں نظر رُوبرو رہے
مولائے کائنات کے آنے کا وقت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

5 بیتِ خدا میں شانِ خدا کا ظہور ہے
اصنامِ کعبہ سر کو جھکانے کا وقت ہے

6 آیا ہے نصف نور سے ملنے کو نصف نور
اب دو دلوں کو ایک بنانے کا وقت ہے

7 مدت کے بعد کعبے میں بچھڑے ہوئے ملے
رحمت کو حق کی جوش میں آنے کا وقت ہے

8 شہرِ علوم آگیا بابِ علوم تک
اُمّی کو اب کتاب سنانے کا وقت ہے

9 آنکھیں کھلیں ہیں آپ کے دیدار کے لئے
اے مصطفٰی گلے سے لگانے کا وقت ہے

10 اے دل ولادتِ علوی کے طفیل میں
تیری ہر اک مراد بر آنے کا وقت ہے

11 حیدر کو لے کے آتے ہیں کعبے سے مصطفٰی
بگڑی کو اپنی آج بنانے کے وقت ہے

12 آؤ کلیمؑ آ کے یہ منظر بھی دیکھ لو!
وجہِ خدا سے پردہ اُٹھانے کا وقت ہے

13 ڈر ہے کہ طور کی طرح بجلی نہ گر پڑے
اے شوقِ دید آنکھیں بچھانے کا وقت ہے

14 چن لیجئے نگاہوں سے دیدارِ حق کے پھول
دل کی کلی خلیل کھلانے کا وقت ہے

اے نوحؑ سامنے ہی تو ہے ساحلِ مراد
کشتی کو اب کنارے لگانے کا وقت ہے

15 کعبے کے در کے ساتھ ہے توبہ کا در کھلا
آدمؑ دعا قبول کرانے کا وقت ہے

ماہی سے ماہ تک ہے علیؑ ہی کی سلطنت
یونسؑ انہیں سے دل کے لگانے کا وقت ہے

16 نادِ علی کے ورد نے مجھ کو بچا لیا
سوئے ہوئے نصیب جگانے کا وقت ہے

مشکل کشا ہے سامنے اے اہلِ درد و غم
جو کچھ گزر رہی ہے سنانے کا وقت ہے

17 قدموں پہ سر ہے ہاتھوں میں ہے دامنِ علیؑ
اے موت آ یہی ترے آنے کا وقت ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۸ ساجد جھکا کے نقشِ قدم پر علیؑ کے سر
سجدوں کا اعتبار بڑھانے کا وقت ہے

زینتِ مسندِ حرم مالکِ قصرِ داوری
تیرے گدا کی شان سے پست ہے شانِ قیصری
تیری جبینِ حق نما سجدۂ کفر سے بری
مثلِ رسولؐ ہے تجھے دونوں جہاں پہ برتری
زوجہ تری بتولؑ ہے بھائی ترا رسولؐ ہے
کس کی مجال کر سکے جو کوئی تیری ہمسری
تیرے غلام کو نصیب کون و مکاں کی نعمتیں
دونوں جہاں کی مملکت زیرِ نگین قنبری
کوئی مثال ہی نہیں تیرے کمالِ نفس کی
میری زباں کہاں، کہاں تیرا بیانِ برتری
خالی کبھی رہا نہیں تیرے وجود سے جہاں
یعنی ہر اک رسولؐ کی تو نے ہی کی ہے یاوری

تو نے متاعِ کفر سے پاک کیا خدا کا گھر
تو نے مٹائے قوم کے دل سے نقوشِ آذری
ذکر سے تیرے تازگی دین کے قلبِ زار میں
کفر کے کاروبار میں نام سے تیرے تھرتھری
راہِ نجات کیوں نہ ہو تیری صراطِ مستقیم
صدقے ہوئی ہزار بار جس پہ خضر کی رہبری
ایک نگاہِ لطف پر میری نجات منحصر
ایک اشارے پر ہوئی رجعتِ شاہِ خاوری
قابلِ ذکر ہی نہیں ساجد و سجدہ و صلوٰۃ
تیرے بغیر ہیچ ہے بزمِ جہانِ عنصری

آئے علیؑ تو مطمئن ایمان ہو گیا
پیغمبری حیات کا ساماں ہو گیا
پایا خدا کے گھر سے جو سرمایۂ حیات
پورا دلِ رسولؐ کا ارمان ہو گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شاید اسی لیے ہیں لسانِ خدا علیؑ
جو کہہ دیا زباں سے وہ قرآن ہوگیا

کردارِ حیدری کا تصرف نہ پوچھیے
انسان جس کے صدقے میں انسان ہوگیا

واعظ! بتا ہے اس میں نُصیری کا کیا قصور
دیکھی خدا کی شان تو حیران ہوگیا

یک رنگ دوستوں نے لیا جب علیؑ کا نام
شیرازۂ نفاق پریشان ہوگیا

کھولی زباں جو ناقدِ گستاخ نے کبھی
دو چار لفظ کہہ کے پشیمان ہوگیا

ایسا بھی ایک منکرِ حق ہے نگاہ میں
تیغِ زباں سے کہہ کے جو انجان ہوگیا

وہ عارفِ رسولؐ ہے وہ عارفِ خدا
جس کو علیؑ کی ذات کا عرفان ہوگیا

یہ بھی ہے ایک سیرتِ حیدرؑ کا معجزہ
عمار ہوگیا کوئی سلمان ہوگیا

jabir.abbas@yahoo.com

مولاؑ کا نام ہم نے لیا جب اذان میں
ساجد نمازِ عشق کا اعلان ہوگیا

○

توحید نے کعبے میں نئی شمع جلا دی
تصویرِ امامت کی رسالت کو دکھا دی

آیا ہے جواب آپ کا اللہ کے گھر میں
جبریلِ امیں نے یہ محمدؐ کو صدا دی

اللہ تجھے ہر نظرِ بد سے بچائے
پیغمبرِ کونین نے بڑھ کر یہ دعا دی

آئینہ پیمبرؐ کا ہے یہ نقشِ جلالی
نقاش نے تصویر سے تصویر ملا دی

حیدرؑ نے قدم رکھتے ہی کعبے کی فضا میں
ظلم و ستم و جور کی بنیاد ہلا دی

کعبہ کی طہارت کا قرینہ نظر آیا
اصنام کی توقیر نگاہوں سے گرا دی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہنا تھا جو کچھ کہہ گئیں خاموش نگاہیں
سب جلوہ گہِ قدس کی رُوداد سُنادی
یہ چاہیں تو انسان کی تقدیر پلٹ دیں
قدرت کا ارادہ ہے یہ توفیقِ ارادی
ہر قوم کو جو نکتہ دیا معیارِ عمل سے
اِنسان کی سوئی ہوئی تقدیر جگا دی
قدرت کی نظر میں جو درِ علمِ نبیؐ ہے
ساجد نے جبیں اپنی اُسی در پہ جھکا دی

چمکا علیؑ کا نور تو جلوے سنور گئے
اِس روشنی میں ڈوب کے منظر نکھر گئے
جب آگیا علیؑ کے فضائل کا تذکرہ
اکثر مفسرین کے چہرے اُتر گئے
جو مر گئے علیؑ کی محبت میں جی اُٹھے
جو دشمنِ علیؑ تھے وہ بے موت مر گئے

عزت کا راستہ نہ ملا پھر اُنھیں کہیں
پلٹے ذلیل ہو کے منافق جدھر گئے
مشکل میں انبیا کی مددگار تھے علیؑ
ان کی نظر سے کتنے زمانے گزر گئے
تہذیب کی رگوں میں لہو دوڑنے لگا
سوئے ہوئے شعور کو بیدار کر گئے
میدان میں علیؑ کے مقابل جو آئے تھے
یہ بھی پتہ نہیں کہ وہ سرکش کدھر گئے
خیبر میں جز علیؑ کے کوئی مطمئن نہ تھا
دعوے بڑے بڑے تھے جنہیں وہ بھی ڈر گئے
احساسِ مشکلات ہی باقی نہیں رہا
آیا جو لب پہ نامِ علیؑ دل ٹھہر گئے
ذرے ہوئے علیؑ کے قدم سے جو فیضیاب
معلوم ہو رہا ہے کہ موتی بکھر گئے
سجدے کیا جو میں نے درِ بوترابؑ پر
ساجد کچھ اور نقشِ محبت اُبھر گئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱) آپ کے دَر سے وابستہ جو ہو گیا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ
اُس نے ٹھوکر سے مُردوں کو زندہ کیا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۲) آپ نفسِ رسولؐ آپ نفسِ خدا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ
آپ خود قبلہ و قبلۂ حق نما یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

آپ صلِّ علیٰ نُورِ وجہِ خدا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ
آپ کے نُور سے دو جہاں پُرضیا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۳) غازۂ خاکِ پا جس نے مُنہ پر مَلا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ
دین و دُنیا میں وہ سُرخ رُو ہو گیا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۴) فیضِ نسبت کا ادنیٰ اثر دیکھئے مَیں کہاں سے چلا آ گیا ہوں کہاں
اب مجھے اپنا عرفان ہونے لگا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

اب کھُلا مجھ پہ تقویم احسن کا راز بزمِ عالمین میں اب ہُوا سَرفراز
سامنے ہے حقائق کا اِک آئینہ یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۵) سارا عالم سمجھتا ہے اِس بات کو مَیں ہوں کیا میری مشکل کی کیا حیثیت
انبیاءؑ کے بھی ہیں آپ مشکل کُشا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۶) (۵) آپ کو سب پہ حاصل ہے بالاتری وہ فرشتے ہوں یا انبیاءؑ یا ولی
آپ کی شان میں اُترا ہے اِنّما یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

دَور کا اپنے وہ پہلواں کیوں نہ ہو وقت کا اپنے وہ سُورما کیوں نہ ہو
کیا کرے گا کوئی آپ کا سامنا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۶) نجم و شمس و قمر یا زمین و فلک، حُور و غلمان و انسان و جن و مَلک
آپ کا نُور سب کا وسیلہ بنا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۷) وہ زمانے کا اپنے خلیفہ سہی جب ہلاکت کی منزل قریب آ گئی
آپ کی ڈیوڑھی پر اُس کو جُھکنا پڑا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۸) فتحِ خیبر میں جس دَم رُکاوٹ پڑی حکمِ حق لائے جبریل پیشِ نبیؐ
تم مدینے کا رُخ کر کے دو یہ صَدا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

معرفت آپ کی کوئی آساں نہیں، اہلِ دُنیا نے کیں جب بہت کوششیں
ایک پردہ ہَٹا، دوسرا پڑ گیا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۹) جب نصیری پہ گُزرا یہ خود واقعہ قتل فرما کے پھر اُس کو زندہ کیا
ذاتِ اقدس پہ دھوکہ خدا کا ہُوا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۱۱) آپ کے مرتبے کی بھی کیا بات ہے آپ سے نامِ حق کی شروعات ہے
آپ کی ذات ہے نقطۂ زیرِ با یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(۱۲) آپ ہی میرے آغاز و انجام ہیں آپ سے دین و دُنیا کے سب کام ہیں
آپ سے ہٹ کے کچھ بھی نہیں مُدعا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حَل ہوئے آپ سے عقدہ ہائے حیات دَفع کیں آپ نے موت کی مشکلات
ہے لقب مالکِ شش جہات آپ کا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

حاجتیں وقت سے پہلے پوری ہوئیں مشکلیں نام لیتے ہی سب مِٹ گئیں
میرے مشکل کُشا میرے حاجت رَوا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

اللہ اللہ آپ ایسے شیریں زباں، پردۂ قُدس کے اِس طرف بیٹھ کر
آپ سے باتیں کرتے رہے مصطفٰے یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(10) تھا خلیلِ خدا کا یہی تو سوال، تُو خدا ہے تو مغرب سے سورج نکال
آپ نے ایک دِن یہ بھی دکھلا دیا، یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

معتبر اس کی باتیں ہیں پیشِ رسولؐ، بندگی اُس کی نزدِ مشیّت قبول
آپ کے عشق میں جو ہُوا مُبتلا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

آپ عینِ خدا ہیں یداللہ ہیں دستگیرِ جہاں آپ یا شاہ ہیں
گِر رہا ہوں مجھے دیجئے آسرا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(11) شمعِ منزل ہے ہر ایک گام آپ کا مَرتے مَرتے نہ بھُولوں گا نام آپ کا
اب مِری زندگی کا ہے یہ فیصلہ یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(12) مَیں نے آبِ مَوَدّت سے کر کے وضو سجدۂ عشقِ مولائے قنبر کیا
حق نے سجدہ وہ مقبول فرما لیا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

(13) جب بھی ساجد نے سجدہ خدا کا کیا سنگِ درِ آپ کا سامنے آ گیا
کیسے اب آپ کو کہیئے حق سے جُدا یا علیؑ مرتضیٰ یا علیؑ مرتضیٰ

آب و گِل کی منزل میں انقلاب آیا ہے
اے زمیں مبارک ہو بُوترابؑ آیا ہے
گُلشنِ نبوّت پر کیا شباب آیا ہے
انبیائے برحق کا اب جواب آیا ہے
وقت آ گیا شاید اب نبیؐ کی بعثت کا
کِس کو لے کے کعبے سے کامیاب آیا ہے
یہ نظامِ شمسی بھی ہے علیؑ کے قبضے میں
پھر پلٹ کے مغرب سے آفتاب آیا ہے
دیدنی تھی کعبے سے اُس کی آمد آمد بھی
خود وقارِ اسلامی ہمرکاب آیا ہے
آج تیری قسمت بھی جاگ اُٹھی شبِ ہجرت
دیکھ کِس کی آنکھوں میں آج خواب آیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب اُسے کھٹکتا ہے جذبۂ صنم سازی
اب مزاجِ انساں کو کچھ حجاب آیا ہے
عہدِ مرتضیٰ آیا، دورِ یوسفیؑ پلٹا
مصرِ دیں چمک اُٹھا پھر شباب آیا ہے
ناشناسِ حق میکش راستے سے ہٹ جائیں
آج خُم کے میداں میں انقلاب آیا ہے
آج میرے ساقی نے جامِ مے دیا مجھ کو
آج میرے حصّے میں کیا ثواب آیا ہے
باخبر رہیں اِس سے میکشانِ ایمانی
آج پی کے واعظ بھی کچھ شراب آیا ہے
ساجد اِس فضا میں اب ہوں گے حشر تک سجدے
سرزمینِ مکّہ پر بُوترابؑ آیا ہے

وفورِ شوق میں کعبے کی انگڑائی مبارک ہو
خدا کے گھر میں حیدرؑ کی پذیرائی مبارک ہو

رجب کی تیرھویں کے چاند پر قرباں کلیمؑ اللہ
تجلّیِ طُور کی پھر سے نظر آئی مبارک ہو
پیمبرؐ گود پھیلائے چلے آتے ہیں کعبے کو
کمالِ حُسن تجھ کو نازفرمائی مبارک ہو
رسالت سے ملائی ہے نظر اپنی امامت نے
حَرم میں نُور کے دھاروں کی یکجائی مبارک ہو
نبیؐ کی گود میں بنتِ اسدؑ کا چاند روشن ہے
یہ منظر تجھ کو اے چشمِ تماشائی مبارک ہو
ادب سے دست بستہ ہو کے یہ جبریلؑ کہتے ہیں
پیمبرؐ کو علیؑ جیسا جری بھائی مبارک ہو
کلیجے سے لگا کر اپنے حیدرؑ کو نبیؐ بولے
تمنّا آج اے دل تیری بر آئی مبارک ہو
زباں اپنی چُوسائی بھائی نے آج اپنے بھائی کو،
نظر ملتے ہی یہ تعلیم فرمائی مبارک ہو
امامت کے دہن میں ہے رسالت کی زباں گویا
لبِ اعجازِ عیسیٰؑ کو مسیحائی مبارک ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھنچے دو نقش دونوں بے بدل تقویمِ قدرت کے
نگاہِ ناز کو جلوؤں کی یکجائی مبارک ہو

مرے ساقی عطا ہو جام اِک حیدر کے صدقے میں
مجھے ساغر، رسول اللہ کو بھائی مبارک ہو

مقدر سے مِلا موقع یہ ساقی سے تقاضے کا
دلِ بیتاب تجھ کو ناشکیبائی مبارک ہو

دیارِ ہند میں حُسنِ تصوّر سے تجھے ساجد
علی کے آستانے پر جبیں سائی مبارک ہو

○

یہ منقبت مجتبیٰ عباس نقوی مالک ہوٹل اسکائی لائن کی خواہش پر لکھی گئی:-

نہیں ہے اب کوئی پروا مجھے زمانے کی
غلامی مِل گئی حیدر کے آستانے کی

جبیں پہ مُہرِ غلامی ہے اس گھرانے کی
بڑی حسین ہے سُرخی مرے فسانے کی

خبر ملی ہے جو مشکل کُشا کے آنے کی
لرزتی پھرتی ہیں اب گردشیں زمانے کی

مثالِ غنچہ کھِلے ہیں لبِ جدارِ حرم
خوشی ہے کشتِ تمنّا کے لہلہانے کی

ذرا سی دیر کو آ جائیے خلیلِ خدا
بہار دیکھئے کعبے کے مُسکرانے کی

اُتر کے طاقِ حرم سے گرے ہیں سجدے میں
بُتوں میں تاب کہاں تھی نظر ملانے کی

رسولؐ کعبے کو آتے ہیں گود پھیلائے
گھڑی جو آئی مُرادِ دِلی بر آنے کی

درِ علی پہ مقدّر سے جو پہنچ جائے
ضرورت اُس کو نہیں پھر کہیں بھی جانے کی

علیؑ ہیں عقدہ کُشائے جہان و اہلِ جہاں
علیؑ سے حاجتیں وابستہ ہیں زمانے کی

خیال دِل میں جو آیا وہ ہو گیا پُورا
نہیں علیؑ کو ضرورت زباں ہلانے کی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابھر کے مہرِ نبوّت نہ پاؤں کیوں چومے
نرالی شان ہے کعبے میں بُت گرانے کی

نگاہ بڑھ کے بلائے علیؑ کے بندے سے
مجال اتنی کہاں ہے بھلا زمانے کی

یہ قربِ جلوہ نے کیا کر دیا خدا جانے
کہ تاب ہی نہ رہی حالِ دل سُنانے کی

پکڑ لے ہاتھوں سے دامن جھکا دے پاؤں پہ سر
یہی گھڑی ہے مقدّر کے آزمانے کی

درِ علیؑ سے نہ اُٹھوں گا جیتے جی سنا جد
نصیب ہو گی سعادت جو سر جھکانے کی

---

1 دُنیا مرے خلاف اگر ہے تو کیا ہُوا
بندہ ہُوں جس کا وہ تو ہے میرا بنا ہُوا

2 عشقِ علیؑ میں دل جو مرا مبتلا ہُوا
سچ پوچھیئے تو آج یہ کچھ کام کا ہُوا

3 اب میں بھی ہُوں طلسم کُشائے غمِ حیات
ہے لوحِ دل پہ نامِ علیؑ کا لکھا ہوا

اللہ رے اشتیاق کہ کعبے میں' دیر سے
حیدرؑ کے انتظار میں ہے در کھلا ہُوا

4 اعجازِ بُت شکن کی ولادت کا دیکھیے
کعبہ ہے آج قبلۂ عالم بنا ہُوا

بے ساختہ زبان سے نکلا ہے یا علیؑ
پایا ہے رنج و غم میں جو خود کو گھرا ہُوا

نادِ علیؑ کے ورد نے مجھ کو بچا لیا
جس وقت مشکلوں سے مرا سامنا ہُوا

چھٹنے لگا ہجومِ الم ان کی یاد سے!
مشکل کشاؑ کا ذکر بھی مشکل کشا ہُوا

جس نے بھی ایک بار کہا دل سے یا علیؑ
آسان اس کے واسطے ہر مرحلہ ہُوا

5 ان سے نبیؐ تک اُن سے خدا تک پہنچ گئے
ذکرِ علیؑ جو سلسلہ در سلسلہ ہُوا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیدر کی اک نگاہ نے عنواں بدل دیا
مدت سے دردِ دل تھا تماشا بنا ہوا

کعبہ یہ مسکرا کے صدا دے رہا ہے آج
خوش ہو نصیریو کہ ظہورِ خدا ہوا

مشرق سے روز گوشۂ مغرب تک آفتاب
پھرتا ہے نقشِ پائے علیؑ ڈھونڈتا ہوا

دعوائے لوکشف کو نہ دنیا سمجھ سکی
عقلِ بشر پہ اب بھی ہے پردہ پڑا ہوا

منبر پہ ہے صدائے سلونی کی لے بلند
نظروں سے ہے حجابِ مشیت اٹھا ہوا

مولاؑ کے تذکرے سے کیا جس نے اختلاف
دونوں جہاں میں قابلِ لعن و سزا ہوا

محفوظ ہو گیا وہ جہنم کی آگ سے
شمعِ رخِ علیؑ پہ جو دل سے فدا ہوا

ساجد وہی تو سجدہ عبادت کی جان ہے
حیدرؑ کے آستاں پہ جو دل سے ادا ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تجلّیٔ غدیر

خود الوہیت نے روشن کی ہے اپنے نور سے
کیا بجھائے گا کوئی شمعِ شبستانِ غدیر

★

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غدیرِ خُم میں نیا اِنقلاب آیا ہے
اِک آفتاب پس آفتاب آیا ہے
بلند کر کے علیؑ کو نبیؐ یہ کہتے ہیں
یہ میرا مثل یہ میرا جواب آیا ہے

★

○

انسان کی ترکیب میں کیا بوالعجبی ہے
رُخ آئینہ ہے دِل کی صفائی میں کمی ہے
کردار کی تعمیر تھی تخلیق کا مقصد
تعمیر میں تخریب منافق سے ہوئی ہے
ہر قوم میں ہر مُلک میں ہوتے ہیں منافق
پھولوں کی قبا کیا کہیں کانٹوں سے بُری ہے
دعوائے رفاقت بھی غرض سے نہیں خالی
جب کام نکل جائے تو گردن پہ چھُری ہے
معیارِ شرافت نہیں ایسوں کی نظر میں
آئینِ حیات ان کا نہ دستور کوئی ہے
اِس بزم میں بیٹھے کبھی اُس بزم میں پہونچے
ہر دن ہے نیا اِن کے لئے رات نئی ہے
میخانے میں ہیں رِند تو مسجد میں موذن
ہر خواہشِ دل حرص کے پھندوں میں پھنسی ہے
یہ شاعرِ فطرت ہیں یہ مِلّت کے مقرّر
کن شکلوں میں زندگیِ دینِ نبیؐ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحت کا سلیقہ نہ خطابت کا طریقہ
لے دے کے فقط ان کے لئے لاف زنی ہے

جاہل کو سمجھتے ھیں گروہِ علمائے
اس دور میں کیا علم کی توہین ہوئی ہے

ہر کاذب و نااھل کو یہ کذب کے خوگر
کہتے ہیں کہ صادق یہی صدیق یہی ہے

قد ثانیِ ابلیس سے کچھ کم نہیں ان کا
صورت بھی وہی عالمِ سیرت بھی وہی ہے

توحید کے منکر ہیں نبوتؐ کے مخالف
توہینِ خدا ہے کبھی توہینِ نبیؐ ہے

قبلے کی طرف بھول کے جھکتے نہیں سرکش
اور اس پہ بھی دعوائے طریقِ علویؑ ہے

مجلس کے تبرک سے کراہت سی ہے ان کو
یہ فطرتِ مکروہ کی افتاد نئی ہے

جس گھر سے بنے ہیں یہ اسی گھر کے مخالف
یہ شانِ شرافت ہے یہ عالی نسبی ہے

اللہ رے ان نفس کے بندوں کی شرارت
کاٹیں گے اسی شاخ کو جو شاخ ہری ہے

سوچا مگر اب تک یہ سمجھ میں نہیں آیا
ایماں کا خسارہ ہے کہ عرفاں کی کمی ہے

تیرہ سو برس پہلے کی عادت نہیں جاتی
شاید یہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے

رندانِ حق آگاہ کو معلوم ہے یہ راز
میخانے میں موجود منافق بھی کوئی ہے

جس طرح تھے کچھ دوست نما دشمنِ اسلام
یارانِ طریقت کا بھی انداز وہی ہے

بغض کی صدا ان کی زباں پر بھی ہے گویا
دل وقفِ حسد سینے میں اک آگ بھری ہے

اے قوم کے سردار یہ ہے قوم کی حالت
ملت کی یہ تعمیر ہے یا بیخ کنی ہے

تنقیص کی تنقید کی عادت نہیں مجھ کو
جو میں نے کہا وہ مرا احساسِ دلی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱ ہے کام مرا مدحتِ سلطانِ ولایت
دُنیا بھی یہی ہے مِری عُقبیٰ بھی یہی ہے

۲ اِک مطلعِ نَو سے اُفقِ فکر ہے روشن
ساجد یہی بیداریٔ قسمت کی گھڑی ہے

۳ اِسلام اور ایمان کی ترتیب یہی ہے
آغاز محمدؐ ہے تو انجام علیؑ ہے

آئینۂ اوصافِ رسولِ عربی ہے
جو شانِ محمدؐ ہے وہی شانِ علیؑ ہے

۴ اے دشتِ غدیر آج کا منظر ہے یہ کیسا
ہے رحل پہ قرآن کہ منبر پہ نبیؐ ہے

۵ اِک عالمِ انوار ہے میدانِ غدیری
عارف کے لئے جلوہ گہِ طور یہی ہے

دل ڈھونڈ رہا ہے تمہیں اے حضرتِ موسیٰؑ
عالَم ہے کچھ ایسا کہ نظر کانپ رہی ہے

۶ ہر عہد میں لازم ہے اب اقرارِ امامت
مَن کُنت کی آواز بہت دُور گئی ہے

۷ کہتے ہیں یہی آیۂ بَلّغ کے اشارے
ہر دَورِ رسالت کا خلاصہ یہ گھڑی ہے

۸ ہے اَوجِ رسالت سے بلند آج امامت
اب حیدرِ کرار کی معراج ہوئی ہے

۹ کامل ہُوا دینِ نبویؐ حکمِ خدا سے
تکمیلِ رسالت کی سند آج ملی ہے

۱۰ جبریلِ امیںؑ لائے ہیں اِک نُور کی آیت
پیغامِ خُدا سُن کے فضا جھوم رہی ہے

۱۱ اب بھی ہو خداداد خلافت کا جو مُنکر
قرآن کے الفاظ میں شیطان وہی ہے

۱۲ قرآن بھی کہتا ہے یداللہ علیؑ کو
کیا منزلتِ قوتِ بازوئے نبیؐ ہے

۱۳ ہر حُسنِ عمل ان کے عمل کا ہے نتیجہ
اسلام کی تاریخ پہ احسانِ علیؑ ہے

۱۵ مجبور ہوں کچھ اس کے سوا کہہ نہیں سکتا
خالق کا ولی ہے وہ پیمبرؐ کا وصی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶ نقطے میں سمٹ آیا ہے قرآن کا دفتر
آیت یہی، سورہ یہی، قرآن یہی ہے
عیبوں سے مبرّا ہے اگر ذاتِ الٰہی
یہ بندۂ معبود بھی عیبوں سے بری ہے

۱۷ سر تا بہ قدم مظہرِ اسرارِ خدا کو
سمجھوں نہ اگر عینِ خدا بے ادبی ہے
جھولے میں بھی کرتا ہو جو تصدیقِ رسالت
اے اہلِ نظر مقصدِ اسلام وہی ہے
بندے میں نظر آتی ہے اللہ کی قدرت
خیبر شکنی ہے تو کہیں بت شکنی ہے
ملّت کی حفاظت کے لئے تیغ اٹھائی
اِک امن کا پیغام جہادِ علوی ہے
کام ایک پیام ایک ہے عزم ایک عمل ایک
گر مثلِ پیمبر نہ کہوں کم نظری ہے

۱۸ اے نورِ خدا مدح تری ہو نہیں سکتی
چہرہ ترا آئینۂ آیاتِ جلی ہے

۱۹ ہو جائے نہ کیوں تیری ثنا حمدِ الٰہی
خود خالقِ کونین کا بھی نام علی ہے
ہر جنبشِ لب تیری مشیّت کا ارادہ!
ہر کام ترا حاصلِ پیغامبری ہے

۲۰ دل تیری محبت سے بنا خانۂ کعبہ
سچ پوچھو تو ایماں کی یہی بارہ دری ہے
کافی ہے نبوّت کے لئے تیری گواہی
بندہ ہے مگر مثلِ خدا شان بڑی ہے

۲۱ معراج میں پردہ تھا جہاں سب سے وہاں بھی
محبوبِ خدا نے تری آواز سُنی ہے

۲۲ اب وہ بھی یہ کہتے ہیں نصیری جو نہیں ہیں
وحدت کی فضاؤں میں تری جلوہ گری ہے

ساجد کا ہے دل سجدہ گزارانِ علی میں
عرفانِ محبت کی یہ دنیا ہی نئی ہے!

○

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

1 اسلام کی حیات ریاضتِ علیؑ کی ہے
پیغمبری نظام میں شرکت علیؑ کی ہے
تبلیغِ مصطفےٰ کو ضرورت علیؑ کی ہے
تائیدِ ایزدی ہے کہ نصرت علیؑ کی ہے

2 مالک ہیں کارخانۂ پروردگار کے
اللہ کا ہے ملک حکومت علیؑ کی ہے

3 خیبر کے در کو توڑ دیا پھول کی طرح
قدرت کا صرف ہے کہ یہ طاقت علیؑ کی ہے

4 تصدیقِ داوری ہے بعنوانِ لافتا
معراجِ ارتقا یہ شجاعت علیؑ کی ہے

5 ظاہر ہوا یہ رازِ سرِ منزلِ غدیر
اللہ کی طرف سے امامت علیؑ کی ہے

6 لائے امینِ وحی یہ پیغامِ کردگار!
مقصودِ کائنات ولایت علیؑ کی ہے

7 پہنچا دو وہ پیام ہو مامور جس پہ تم
اب حق کو اے رسولؐ ضرورت علیؑ کی ہے

8 ٹھہرا دیا رسولؐ کو تبلیغ کے حکم نے
یہ شان یہ شرف یہ جلالت علیؑ کی ہے

9 مجمع پہ اک نگاہ محمدؐ نے ڈال کر
سمجھا دیا کہ آج ضرورت علیؑ کی ہے

10 حاجی سمٹ کے آگئے دشتِ غدیر میں
حکمِ نبیؐ کے ساتھ اطاعت علیؑ کی ہے

ناگاہ مصطفےٰ سرِ منبر ہوئے بلند
فطرت نے دی صدا کہ یہ رفعت علیؑ کی ہے

12 چہروں کا رنگ اڑ گیا سنتے ہی یہ کلام
کس درجہ دل پہ بار خلافت علیؑ کی ہے

13 بخ بخ دبی زبان سے کہنے کو کہہ دیا
لیکن کسی پہ شاق ولایت علیؑ کی ہے

X کب ان کی سازشوں سے بدلتا ہے حکمِ حق
ہر دورِ زندگی میں حکومت علیؑ کی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

13 قدرت کہوں کہ حاصلِ قدرت کہوں اِسے
کون و مکاں میں ایک ہی طاقت علیؑ کی ہے
13 ان کو بقدرِ ختمِ رسالت بِلا عُروج
اب ماننا پڑا کہ شریعت علیؑ کی ہے
14 قائم نظامِ شرع ہے اِن کے وجُود سے
توحید ہے علیؑ کی نبوّت علیؑ کی ہے
14 معراج ہے صلوٰۃ کی ساجد اِنھیں کا ذکر
سجدہ بھی ایک منزلِ قربت علیؑ کی ہے

بڑھ گئی اعلانِ حق سے عظمت و شانِ غدیر
تاجِ امامت کا مبارک تجھ کو سُلطانِ غدیر
وہ تجلّی ہے یہاں جو وادیِ ایمن میں تھی
جلوہ گاہِ نازِ قدرت ہے بیابانِ غدیر
اِس زمیں پر جلوہ گر ہیں نقشِ پائے بوترابؑ
عرش کی رفعت سے بالا تر ہے میدانِ غدیر

گُونج اُٹھی آوازِ اَتممتُ علیکم نعمتی
اِس سے بڑھ کر اور کیا ہو شانِ اعلانِ غدیر
سچ تو یہ ہے آیۂ بلّغ نے ثابت کر دیا
روزِ بعثت تھا نبیؐ کا ایک عُنوانِ غدیر
منکشف مَن کنت مولا سے ہوئے رازِ نہاں
احمدِ مرسل کا خطبہ تھا کہ قرآنِ غدیر
جب علیؑ کی ذات ہے مشکلکشائے کائنات
ہے وُجوبی منزلوں تک حدِّ امکانِ غدیر
وجہِ تکمیلِ نبوّت ہے امامت کی حیات
تا اَبد دینِ محمّدؐ پر ہے احسانِ غدیر
خانۂ حق کو سمجھتا ہوں علیؑ کی جلوہ گاہ
مجھ کو حاصل ہو گیا ہے جب سے عرفانِ غدیر
دوستوں کے حق میں اِک دُنیائے لامحدُود ہے
دشمنوں کے واسطے ہے تنگ دامانِ غدیر
آج دیکھے ہیں فضائے نُور میں دو آفتاب
کب سے دِل میں کروٹیں لیتے تھے ارمانِ غدیر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

دُھوپ میں ہیں پھُول لیکن کس قدر شاداب ہیں
کیا بہارِ جاں فزا آئی ہے شایانِ غدیر
فرشِ ریگِ گرم پر حجاج سارے جمع ہیں
کسقدر ہے پُر تکلّف ساز و سامانِ غدیر
کس لئے اہلِ سقیفہ آج ہو انجان سے
تم نے کس دل سے بھُلایا عہد و پیمانِ غدیر
اِن کے ذہنوں میں کوئی تجویز ہے کل کیلئے
سر جھکائے آج بیٹھے ہیں پشیمانِ غدیر
خود اُلوہیت نے روشن کی ہے اپنے نُور سے
کیا بجھائے گا کوئی شمعِ شبستانِ غدیر
مقصدِ خیرِ عمل ساجد سمجھ میں آ گیا
میرے ذوقِ بندگی پر بھی ہے احسانِ غدیر!

مُشکلوں سے یوں مجھے پیچھا چھُڑانا ہی پڑا
نامِ حیدر کا زباں پر اپنی لانا ہی پڑا

حوصلہ اہلِ نظر کا آزمانا ہی پڑا
جلوۂ مستورِ سینا پھر دکھانا ہی پڑا
داغِ عشقِ مرتضیٰؑ دل میں چھُپانا ہی پڑا
پھُول کے دامن کو کانٹوں سے بچانا ہی پڑا
معرفت آساں نہیں ان کی مجھے اِس راہ میں
اپنے سائے سے بھی دامن کو بچانا ہی پڑا
شرکتِ کارِ خدائی دیکھو خود معبُود کو
بہرِ حیدرؑ کعبے میں اِک دَر بنانا ہی پڑا
آنے والا آ گیا گھر میں خدا کے یا نبیؐ
گھر بنا تو گھر کے مالک کو بُلانا ہی پڑا
جلوۂ نقشِ کفِ پائے علیؑ کے سامنے
عرش پر شمس و قمر کو جھلملانا ہی پڑا
سجدۂ حیدرؑ کریں بُت یہ خدا کی شان ہے
کُفر کو ایماں کے آگے سر جھکانا ہی پڑا
حیدرِ صفدر ہیں آغوشِ نبیؐ میں جلوہ گر
آئینے کے رُوبرو آئینہ لانا ہی پڑا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گود میں لے کر نبیؐ بولے کہ اِقْرأ یا علیؑ
پھر بتصدیقِ نبیؐ قرآں سُنانا ہی پڑا

قُم باذنی کہہ رہی ہے اِن کے دامن کی ہَوا
اے غمِ دل ہوش میں اب مجھ کو آنا ہی پڑا

سُن کے خود اُس کی زباں سے داستاں مَمدوح کی
اپنے سینے سے نُصیری کو لگانا ہی پڑا

یا علیؑ کا نعرۂ مستانہ کرنے کیلئے
ٹھوکریں دانستہ مجھ کو اب تو کھانا ہی پڑا

دید کی حسرت بھی نکلے موت بھی ٹَلنے نہ پائے
میری بالیں پر مرے مولاؑ کو آنا ہی پڑا

حوضِ کوثر پہ مِری سرمستیوں کو دیکھ کر
ساقیِ کوثر کو آخر مُسکرانا ہی پڑا

حکمِ حق سے حیدرِ کرّار کو ہجرت کی شب
اپنے بستر پہ پیمبرؐ کو سُلانا ہی پڑا

باتوں باتوں میں علیؑ کے تذکرے کو چھیڑ کر
دوست اور دشمن کو اپنے آزمانا ہی پڑا

کاٹ تیغِ مرتضٰیؑ کی جانتے تھے جبرئیلؑ
پَر کریں کیا حکمِ حق سے پَر بچھانا ہی پڑا

ایک میں مرحب کا سَر ہے ایک میں خیبر کا دَر
فتح کو رُخ دونوں ہاتھوں پر دکھانا ہی پڑا

تھی مئے خُم کسقدر توبہ شکن اغیار کو
بادلِ ناخواستہ پینا پلانا ہی پڑا

عظمتِ حیدرؑ زمانے کو بتانے کیلئے
منبرِ بالاں پہ پیغمبرؐ کو جانا ہی پڑا

آگے بڑھنے والے بھی تھے پیچھے رہنے والے بھی
منزلِ خُم پر سمٹ کر سب کو آنا ہی پڑا

حق کے پیغامِ اَہم کو دوپہر کی دُھوپ میں
حُکمِ حق پا کر پیمبرؐ کو سُنانا ہی پڑا

کیفِ جامِ خُم کا اندازہ اِسی سے کیجئے
شیخ کو بھی نغمۂ بخٍ سُنانا ہی پڑا

کوچۂ حیدرؑ میں ساجد قدر ہے اخلاص کی
ہر قدم پر سَر کے بدلے دِل جُھکانا ہی پڑا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میدانِ غدیری شاہد ہے اعلانِ حقیقت کرتے ہیں
حیدرؑ کی امامت کو ظاہر سُلطانِ رسالتؐ کرتے ہیں
مولاؑ کو اُٹھا کر ہاتھوں پر ارشاد کیا پیغمبرؐ نے
ہوتا ہے خدا خوش اُن سے بہت جو اِن کی اطاعت کرتے ہیں
فرمانِ الٰہی کو سُن کر چہروں کی اُڑی رنگت لیکن
کچھ لوگ بظاہر بڑھ بڑھ کر اظہارِ عقیدت کرتے ہیں
سازش کا نتیجہ ہوتی ہیں اعدا کی سیاسی چالیں بھی
ظاہر میں تو بِخ کہتے ہیں باطن میں عداوت کرتے ہیں
اکثر یہ نبیؐ نے فرمایا مجمع میں ہزاروں کے آگے
جو ذکر علیؑ کا کرتے ہیں وہ حق کی عبادت کرتے ہیں
اِک ضربِ علیؑ ہے اِس درجہ کونین کی طاعت پر بھاری
اللہ و نبیؐ دونوں مِل کر تعریفِ شجاعت کرتے ہیں
تلواروں کے سائے میں ساجد سجدہ ہے حقیقت میں سجدہ
یہ شانِ عبادت ہوتی ہے اِس طرح عبادت کرتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیسرا جلوہ

علیؑ کو بھی فاقوں میں دی ہے تسلّی!
علیؑ کی بھی مشکل کُشا فاطمہؑ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو اقتدارِ نبیؐ ہے وہ اقتدارِ بتولؑ
امامِ وقت سے کچھ کم نہیں وقارِ بتولؑ
نبوّت اور امامت کا ہیں یہی مرکز
اب اِس سے بڑھ کے بھی کیا ہوگا اعتبارِ بتولؑ

ہے زباں رطب اللسانِ مدحتِ بنتِ نبیؐ
یہ حقیقی شاعری جُزو یست از پیغمبریؐ
خلقِ قدرت نے کیئے لاکھوں نبی لاکھوں وصی
سیّدہؑ از ابتدا تا اِنتہا ہے ایک ہی
سیّدہؑ زیرِ کسا ہیں چھن رہی ہے چاندنی
عرش سے بڑھ کر زمیں پر ہو رہی ہے روشنی
اِس حقیقت سے نہیں اِنکار مردوں کے لئے
تھا مقاماتِ عمل میں اُسوۂ پیغمبریؐ
اِک نمونہ تھی علیؑ کی زندگی اُن کے لئے
عورتوں کی رہبری کو تھا فقط قولِ نبیؐ
عالمِ نسواں کو بھی وجہِ شکایت اب نہیں
دُور کر دی سیّدہ نے آج اُن کی تشنگی
کُفو تھا کوئی نبیؐ زادی کا از رُوئے شرف
خانۂ معبُود میں پیدا نہ ہوتے گر علیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بلبلِ سدرہ نے چھیڑے نغمہ ہائے منقبت
گلشنِ فردوس سے ٹھنڈی ہوا آنے لگی

مَیں نبیؐ اِن کو سمجھتا ہوں نہ کہتا ہوں امام
ہے مگر عصمت کو اِن دونوں سے اِک ربطِ قوی

ہے نبوّت کا جمال اِن میں امامت کا جَلال
آیتِ تطہیر اُتری وہ طہارت نفس کی

تربیت گاہِ رسالت کا ہے یہ ادنیٰ اثر
پیستی ہیں چکیاں بیٹی رسولؐ اللہ کی

گھر کے کاموں میں ہے فضّہ سے مساواتِ عمل
اور محرابِ عبادت میں علیؑ سے ہمسری

منزلِ ایثار میں ہے کوئی زہراؑ کا جواب
خود رہیں فاقے سے اور سائل کی جھولی بھر گئی

ان کے گھر کی روٹیاں وجہِ عطائے ہل اتیٰ
طرّۂ نازِ ملائک ان کے دَر کی سائلی

شبّرؑ و شبیرؑ ہیں کِس کی ریاضت کے ثمر!
زینبؑ و کلثومؑ میں ہے کِس کا نقشِ ثانوی

صُلح، صُلحِ احمدیؐ اور جنگ، جنگِ حیدری
دیکھ لے دُنیا یہ ہے تاثیرِ شیرِ فاطمیؑ

اِک پیامِ امن ہے سارے زمانے کے لئے
اِک جہادی وَلولوں کی ہے حیاتِ سرمدی

ان کی برکت سے اندھیرے اور اُجالے کا ملاپ
ان کے جلوؤں سے تجلّی زارِ شامِ زندگی

کِس کے احسانات ہیں ہر قوم پر ہر مُلک پر
کِس کے صدقے میں مچلتی ہے رگوں میں زندگی

کِس نے افسُردہ دِلوں کو بخشی گرمیِ حیات
کِس نے دی پژمُردہ گلشن کو نویدِ تازگی

ہے امامت آج تک محفوظ کِس کی نسل میں
کِس کا پوتا ہے رسالت کی دلیلِ آخری

کِس کے ہر قول و عمل پر آیتوں کا تھا نزُول
جسم پر سجتی تھیں کِس کے خلعتیں قرآن کی

شام ہی سے گو بجھا رہتا تھا اس گھر کا چراغ
فرش سے تا عرش رہتی تھی مگر اِک روشنی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چہرۂ نورانی زھـرا کی طلعت کے طفیل
کھو نہیں سکتی تھی شب کو اُمِ ایمن کی سُوئی

بہرِ کسبِ فیض آتے ہیں ملائک عرش سے
آسیا گرداں کوئی گہوارہ جُنباں ہے کوئی

فاطمہؑ کے بدلے کرتے ہیں ملک تسبیحِ حق!
تھک کے شائد سو گئی بیٹی رسُول اللہ کی

خلق میں مشہور یہ بابُ الحوائج کیوں نہ ہو
آیا جو محتاج اِس دَر پہ پھرا ہو کر غنی

فاطمہؑ کی نسل میں جو سب سے آخر ہے امام
ابنِ مریمؑ با ہزاراں ناز اُس کے مقتدی

فاطمہؑ ممکن سے ممکن ہی نہیں مدحت تری
تُو صفاتِ ذاتِ واجب کی ہے شرحِ معنوی

برزخِ کبریٰ ہے تو ما بینِ امکان و وجوب
اور امامت اور نبوّت میں حدِ فاصل تُو ہی

تیری ہستی میں کمالاتِ خدا ہیں جلوہ گر
معتبر تعبیر ہے تُو بھی خدائی شان کی

تیرے کچھ کہنے کی ہو جیسے مشیّت مُنتظر!
جو مجازاً بات کی تُو نے حقیقت بن گئی

اِس طرح احکامِ شرعی پر کیا تُو نے عمل
زندگی تفسیرِ جامع بن گئی قرآن کی!

حضرتِ مریمؑ بھی معصومہ ہے لیکن فرق ہے
مُبتدی وہ مکتبِ عصمت کی اور تُو مُنتہی!

منزلِ تطہیر تُو ہے حاصلِ تطہیر تُو
تابعِ عزمِ الٰہی ہے تری پاکیزگی

مُصطفٰے معراج میں جو دیکھیں وہ بتلائے تُو
اور بے دیکھے ہوئے از رُوئے علم و آگہی

زیرِ چادر خلق کا پیغمبرِ اعظم بھی تھا
نام ہے ترتیب میں تیرا مگر قبل از نبیؐ

کیوں نہ ہو حق نے بنایا دستِ قدرت سے تجھے
احمدؐ و حیدرؑ کو باہم جوڑنے والی کڑی

پُوچھنے والے نے جب پُوچھا وَمَن تَحتَ الکِساء
تُو نبیؐ کے واسطے وجہِ تعارف بن گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاطمہؑ ہے اِن کا بابا، ان کا شوہر، انکے لال
کتنی کارآمد تعالیٰ اللہ ہے نسبت تری
اللہ اللہ ہے نگاہِ حق میں کیا تیرا شرف
تیری نسبت سے ہے اس فہرست میں ذکرِ علیؑ
شبّرؑ و شبیرؑ اگر حیدرؑ کے ہیں قائم مقام
زینبؑ و کلثومؑ نے بھی جانشینی کی تری!
ہے بُڑھا میں اضافی منزلت کی اِک دلیل
کم امامت سے نہیں تیرا وقارِ مادری
جُزوِ تبلیغِ رسالت کا ہے تیری ذاتِ خود
بضعۃٌ مِنّی کا مطلب ہے حقیقت میں یہی
مِل گیا سنگِ درِ زہراؑ جو سجدے کے لئے
اب عبادت میری ساجد کیف آور ہو گئی

○

اے فاطمہؑ سرمایۂ اسرارِ حقیقت ۱
نازاں ہے تری ذات پہ توحید و رسالتؐ

یہ مرتبہ خالق نے ترے گھر کو دیا ہے ۲
اِک سمت رسالت ہے تو اِک سمت امامت
نازل اسی منزل میں ہوئی آیۂ تطہیرؑ ۳
قرآن سے پوچھے کوئی اس گھر کی طہارت
اِس گھر کے مکیں رازِ الٰہی کے امیں ہیں ۴
کرتے ہیں یہ اسلامِ حقیقی کی اشاعت
ہے کوئی پیمبرؐ تو امامؑ ان میں ہے کوئی ۵
اے بنتِ نبیؐ ہے یہ ترے گھر کی فضیلت
تُو حاصلِ اسلام ہے تُو حاصلِ ایماں ۶
باقی ہیں تری ذات سے احکامِ شریعت
مانا کہ نہ تھی مالِ خدیجہؑ کی کوئی حد
دراصل مگر تُو ہی خدیجہؑ کی ہے دولت
اسلام کی خاطر تھا زر و مالِ خدیجہؑ ۷
ایمان کا حاصل ہے ترا فقر و قناعت
ہر فعلِ نبیؐ تابعِ مرضیِ خدا ہے ۸
تعظیم تری کرتا ہے پابندِ مشیّت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پردے میں ہے انوارِ الٰہی کی تجلّی!
نُورِ عظمت سے ہے ترے نُور کی خلقت
9 جو اصلِ محمّد ہے وہی اصل ہے تیری
کہتے ہیں تجھے اہلِ نظر جزوِ رسالت
تُو ایک بڑے باپ کی بیٹی بخدا ہے
اے فخرِ پدر ہے تجھے حاصل وہی عظمت
10 ہے محسنِ اسلام زمانے میں تری ماں
جو مثلِ علی کر گئی تصدیقِ رسالت
11 شوہر یہ ترے ہوتا ہے اللہ کا دھوکا
اب کون بتائے کہ ہے کیا تیری جلالت
12 ہیں خالقِ ماحولِ شریعت ترے بچّے
اسلام کا ہے نام و نشاں جن کی بدولت
آئینۂ صلحِ نبویؐ ہے ترا شبّرؑ
ہے صبر میں جس کے شہِ مرداں کی شجاعت
نانا کی ریاضت کا ہے حاصل ترا شبیرؑ!
جو کر گیا اسلام کی بر وقت اعانت

13 تُو گیارہ اماموں کی ہے ماں بنتِ پیمبرؐ
تجھ سے ہی چلا سلسلۂ نسلِ امامت
14 شاعر سے ادا حقِ ثنا ہو نہیں سکتا
یہ زورِ قلم میں ہے نہ یہ نُطق میں طاقت
15 اِک مطلعِ نَو پھر بھی ہے لکھنا مجھے ساجدؔ
یہ فرض ہے میرا بہ تقاضائے مودّت
16 اے نُورِ خدا طالعِ بیدارِ امامت
ہر نقشِ قدم میں ہے ترے جلوۂ عصمت
17 اِک درسِ عمل عالمِ نسواں کے لئے ہے
اُسوہ ترا، کردار ترا اور تری سیرت
معلوم یہ ہوتا ہے گھرانے کی ہے اِک فرد
فضّہ کی وہ عزّت ہے ترے گھر میں وہ حُرمت
18 دُنیا میں علیؑ تیرے لئے بعدِ خدا ہے
بھُولی نہیں فاقوں میں بھی شوہر کی اطاعت
لیکن کوئی مفہومِ اطاعت یہ نہ سمجھے
کچھ کم ہے علیؑ سے ترا معیارِ فضیلت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو رنگِ مجازی میں ہے اک نقشِ حقیقی
جو شانِ مصور ہے وہ تصویر کی عظمت

۱۸ ہوتی جو نہ تو کارِ رسالت تھا اُدھورا
دراصل ہے تو باعثِ تکمیلِ نبوّت

اسلام ترے گھر میں پلا اور بڑھا ہے
آغازِ رسالت ہے تو انجامِ رسالت

۱۹ منزل گہِ تسلیم کی معراج یہی ہے
مرضی جو تری ہے وہی منظورِ مشیّت

۲۰ ساجد کی جبیں عرش کا بوسہ بھی نہ مانگے
در پہ ترے حاصل ہو جو سجدے کی سعادت

○

جب عام ہوگا دہر میں عرفاں بتولؑ کا
کلمہ پڑھے گی عظمتِ انساں بتولؑ کا

اخلاق کے اُصول پہ ایسا عمل کیا
ہر قوم پر ہے آج بھی احساں بتولؑ کا

ہر صفحہ ہے صحیفۂ مدحت بنا ہوا
اک نقطۂ کمال ہے قرآں بتولؑ کا

عصمت کی ہے بہار امامت کے پھول ہیں
باغِ پیمبری ہے گلستاں بتولؑ کا

بیت الشرف پہ آ کے ستارہ ٹھہر گیا
اہلِ نظر سمجھ گئے امکاں بتولؑ کا

روح الامیں کو مل گئی معراج فرش پر
کتنی بلندیوں پہ ہے درباں بتولؑ کا

فہرستِ اہلِ بیتؑ میں اُس کا بھی نام ہے
ادنیٰ سا اک غلام تھا سلماں بتولؑ کا

کارِ اہم وہ شبّر و شبّیر نے کیا
اسلام بن کے رہ گیا ارماں بتولؑ کا

زینبؑ کا خطبہ کر گیا ذہنوں میں انقلاب
یہ بھی ہے ایک کارِ نمایاں بتولؑ کا

ایمانِ کُل بھی اِن کی ردا پر ہے سجدہ ریز
اس روشنی میں دیکھئے ایماں بتولؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بعدِ رسولؐ چلتی رھیں آندھیاں مگر
اب تک ہے اِک چراغ فروزاں بتولؑ کا
ساجدؔ کا یہ خلوصِ مودّت تو دیکھیے
سجدہ گزار بھی ہے ثنا خواں بتولؑ کا

جگر گوشۂ مصطفےٰ فاطمہؑ ہے
خدیجہؑ کے دِل کی دُعا فاطمہؑ ہے
نبوّت کا مقصد امامت کا حاصل
سمجھنا ہے دُشوار کیا فاطمہؑ ہے
طہارت مُسلّم ہے مریمؑ کی لیکن
وہ ہے ابتدا، اِنتہا فاطمہؑ ہے
نبیؐ اور علیؑ جیسے خیر البشر ھیں
اُسی طرح خیر النسا فاطمہؑ ہے
حقیقت جو پُوچھو تو بعدِ رسالت
امامت کا اِک آسرا فاطمہؑ ہے

محمدؐ ھیں گو مدّعائے دو عالم
محمدؐ کا بھی مُدعا فاطمہؑ ہے
بظاہر نبیؐ تو نہیں ہے یہ لیکن
نبوّت کا اِک ارتقا فاطمہؑ ہے
علیؑ کو بھی فاقوں میں دی ہے تسلّی
علیؑ کی بھی مُشکل کُشا فاطمہؑ ہے
اگر پردے میں رُوئے انور نہ ہوتا
نصیری یہ کہتے خدا فاطمہؑ ہے
خدا کے سِوا فاطمہؑ کو جو کہیئے
میں کہتا ہُوں اُس سے سِوا فاطمہؑ ہے
سمجھتا ہُوں ساجدؔ میں سجدہ اسی کو
زباں پر مری فاطمہؑ فاطمہؑ ہے

فاطمہؑ، صدّیقہ، زھرا رازدارِ بُوترابؑ
تجھ سے روشن ہے چراغ اعتبارِ بوترابؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وُسعتِ امکانِ حیدرؑ کیا بتائے گا کوئی
جب کہ ہے مرضی بہ تیری اختیارِ بُوترابؑ

عرش سے بھی ہو کے اُونچی کیوں نہ پھر باتیں کرے
تیری رفعت پر بنائے اقتدارِ بوترابؑ

ہے یہ تاریخی حقیقت روزِ روشن کی طرح
تھی تری شانِ توکّل غمگُسارِ بوترابؑ

ھَل اَتیٰ اِس پر گواہِ معتبر قرآں میں ہے
بڑھ گیا ہے تیرے فاقوں سے وقارِ بوترابؑ

اے تعالَی اللہ تیرے دُودھ کی تاثیر سے
تیرے دونوں لاڈلے ہیں شاہکارِ بوترابؑ

خُلد کہتے ہیں جسے دراصل ہے تیری وِلا
تیرے اَبرُو کی شِکن ہے ذوالفقارِ بوترابؑ

بعد تیرے راز یہ اہلِ نظر پر کھُل گیا
تیرے دَم سے تھیں فضائیں سازگارِ بوترابؑ

فاطمہ زھراؑ کے صدقے میں کھُلا مجھ پر یہ راز
منزلِ سجدہ ہے ساجد رہ گزارِ بوترابؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؕ

چوتھا جلوہ

صُلح کے جوہر دکھائے تُو نے اِس انداز سے
متفق ہے آج دُنیا تیری ہی آواز سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملی جو آلِ احمدؐ کو وہ عظمت جا نہیں سکتی
کبھی غیروں کے گھر حق کی ولایت جا نہیں سکتی
حسنؑ آئے جہاں میں ہل گئیں باطل کی بُنیادیں
نبیؐ کے خانداں سے اب خلافت جا نہیں سکتی

اے دل و جانِ علیؑ پابندِ تسلیم و رضا
مقصدِ پیغمبری منشائے صُلحِ مصطفےٰؐ
ہے کتابِ امن کا دیباچہ تیری داستاں
اب ترے آئینِ فطرت کی ہیں قومیں قدرداں
اے رسالت کے محافظ وارثِ خُلقِ عظیم
تیرا جادہ اہلِ ایماں کو صراطِ مُستقیم
صُلح کے جوہر دکھائے تُو نے اِس انداز سے
متفق ہے آج دُنیا تیری ہی آواز سے
تیرے دسترخوان پر سب ایک ہیں شاہ و گدا
اغنیا کی جو غذا ہے وہ فقیروں کی غذا
تھی یہ تہذیبِ رسالت یہ نبیؐ کا کام تھا
اب سے تیرہ سو برس پہلے کا یہ اسلام تھا
آج کا ایمان ہے اور آج کا اسلام اور
کارنامے اور اُن کے تھے ہمارا کام اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زندگی کا اُن کی مقصد اتفاق و اتحاد
ہے ہمارا شغل گر کوئی تو آپس میں فساد
اُن کی ہستی ناز کے قابل شریعت کے لئے
آئے تھے دُنیا میں وہ تعمیرِ ملت کے لئے
ننگِ دیں ہم ہیں ہماری آج یہ تہذیب ہے
مُدعائے زندگی تخریب ہی تخریب ہے
فلسفہ بھولے خودی کا بن گئے تصویرِ یاس
رُوحِ علمی کھو گئی اور رہ گیا شرعی لباس
ہوگئی رخصت بلندی اور پستی رہ گئی
حق پرستی اُٹھ گئی باطل پرستی رہ گئی
پھر ضرورت ہے تری دُنیا کو اے سبطِ رسولؐ
مشکلاتِ قوم کا حل ہیں فقط تیرے اُصول
امنِ عالم کی ترے پیشِ نظر تھی مصلحت
چھوڑ دی جس کے لئے تُو نے عراقی سلطنت
مُلک گیری کے لئے دیکھی تھی خوں ریزی مگر
صُلح کی ہے تُو نے دنیا کی حکومت چھوڑ کر

صُلح بھی ایسی نہیں تاریخ میں جس کی مثال
دنگ ہیں اِس انقلابی جنگ پر ماضی و حال
انفرادی رَزم تھی یہ ایک اپنے رنگ کی
پھر نہ دُہرائی گئی تاریخ تیری جنگ کی
السّلام اے ناشرِ آیاتِ محکم السّلام
السّلام اے قدرت و قوت کے محرم السّلام
السّلام اے پیشوائے نسلِ آدم السّلام
السّلام اے رہبرِ اقوامِ عالم السّلام
السّلام اے نُورِ چشمِ فخرِ مریم السّلام
السّلام اے مظہرِ انسانِ اعظم السّلام
السّلام اے نقشبندِ دین و ملت السّلام
السّلام اے راکبِ دوشِ نبوت السّلام
السّلام اے صُلح کے پیغامبر جانِ بتولؑ
السّلام اے واقفِ اسرارِ حق سبطِ رسولؐ
صُلح نے تیری یہ دُنیا پر نمایاں کر دیا
ڈوبتی کشتی کو تُو نے اِک نیا لنگر دیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج مفقود زمانے سے جو ہے عقلِ سلیم
امن کے نام پہ ہوتے ہیں ہزاروں جھگڑے
کیا قیامت ہے کہ عادل وہی کہلاتے ہیں
معنیِ عدل و عدالت سے جو ہیں بیگانے
جن کا املا ہے درست اور نہ انشا برحق
آج دُنیائے ادب پر ہیں اُنھیں کے قبضے
شعر موزوں جنھیں پڑھنا نہیں آیا اب تک
وہ بھی اب کرنے لگے شعر و سخن کے دعوے
علم سے جن کو نہیں دُور کی نسبت کوئی
کس قدر جلد وہ مولانا و علامہ بنے
حل ہی اس غم کا سمجھ میں نہیں آتا کوئی
کس طرح ملتِ بیمار کی حالت سنبھلے
مشکلیں قوم کی آسان ہوں آخر کیوں کر
قوم جب سبطِ پیمبرؐ کی تاسی نہ کرے
صلح جس کی ہے نشانی وہ پیمبرؐ کا خلف
بعدِ حیدرؑ تھا جو مامور ہدایت کے لئے

تیری منزل ماورائے عالمِ ادراک ہے
تیری ہستی ایک رازِ خلقتِ افلاک ہے
کاش مل جائے کبھی ساجد کو تیرا آستاں
اے امامِ عرش منزل جانِ فخرِ مرسلاں

علم کے روپ میں بھی جہل کے کردار ملے
ہائے کیا میری نگاہوں نے تماشے دیکھے
عقل حیران ہے برہم ہے مزاجِ تہذیب
خود نمائی کے نمونے نظر آئے ایسے
زہد سے کام ہے جن کو نہ عبادت سے غرض
نام سے عابد و زاہد کے وہ مشہور ہوئے
آپ جن کو نہیں دو گام بھی چلنے کا شعور
رہنمائی کے لئے بڑھ کے وہ رہبر آئے
ہیں جو بگڑے ہوئے تعمیر کے ترمیم کے ڈھنگ
نقشے بنتے ہی چلے جاتے ہیں بربادی کے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایسا اک مطلعِ پُر نور سُناؤ ساجد 7
آج صلواۃ کے نعروں سے فضا گونج اُٹھے

حسنِ سبز قبا میرے بڑے شہزادے 8
امنِ عالم کی فضا صُلح پہ تیری صدقے

سبطِ اکبر دلِ زہرا و نبیؐ جانِ علیؑ
یہی کیا کم ہیں دو عالم میں فضائل تیرے

نازبردار نظر آئے جو محبوبِ خُدا
حُلّے جنّت سے خدا نے تری خاطر بھیجے

جس کی تعظیم کو اُٹھتے تھے رسولِ دوسرا
اُس نے سُنتے ہیں بڑے ناز سے پالا ہے تجھے

ہیچ ہیں اُس کی نگاہوں میں سلاطینِ جہاں
اُس کی تقدیر جسے اپنا تُو خادم سمجھے

اثر انداز ہو جس دل پہ تبسّم تیرا
زیست کیا اُس کے لئے موت بھی آساں کر دے

ناز کرتی ہے نبوّت بھی امامت پہ تری
کی ہے اِس شان سے تبلیغ شریعت تُو نے

اہلِ دُنیا ترے ممنون نہ ہوتے کیوں کر
امن کا تُو ہی پیمبر ہے زمانے کے لئے

بُجھ گئے شمع صفت ظلم و ستم کے تیور
قوتِ صبر کے تُو نے وہ دکھائے جلوے

بن کے خود معرکۂ کرب و بلا کی تمہید
سو گیا سب کی نگاہوں سے اُٹھا کر پردے

کربلا میں ترے قاسمؑ نے جو کی نصرتِ حق
اب حریفوں نے تری صُلح کے تیور سمجھے

ترے دلبند کے بازو کا ہے تعویذ گواہ!
وَلولے دل میں بہت نصرتِ شبیرؑ کے تھے

منزلِ امن کی اس شان سے رکھی بُنیاد
رہنماؤں نے دیئے نقشِ قدم کو بوسے

آج نازاں ہیں بہت اہلِ سیاست جن پر
تُو نے کھینچے تھے وہ صحرائے عرب میں نقشے

آج تک بھی ہے زمانے میں خلافت رُسوا
مسندِ ظلم کو ٹھوکر وہ لگائی تُو نے!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تجھ سے مُنہ موڑ کے پَنپی نہ خلافت اب تک
اہلِ عالَم کی نگاہوں نے یہ دن بھی دیکھے

اِس حقیقت کی ہے تاریخِ زمانہ شاہد
بڑھ گئی صُلح تری صُلحِ حُدیبیہ سے

صُلح نے تیری بھرم رکھ لیا دینِ حق کا
کر دیئے اس پہ بھی دُنیا نے بہتّر ٹکڑے

تیرا اقدام ہے دُنیا میں بقائے توحید
کم نظر جو ہے وہ کیا صُلح کی عظمت سمجھے

کل کسی کی ترے مَسلک پہ توجہ نہ ہوئی
آج کام آئے بنائے تھے جو تُو نے جادے

تُو نے انسان کو جینے کے سکھائے ہیں اُصول
دَورِ تہذیب و تمدّن پہ ہیں احساں تیرے

آج دُنیا کی نگاہوں نے تجھے پہچانا
تیرے اخلاق کے بجتے ہیں جہاں میں ڈنکے

آج مفہوم عبادت کا سمجھ میں آیا!
آج ساجد نے کیئے نقشِ قدم پر سجدے

○

مُتفق اِس پہ زمانے کے ہیں سارے حکما
صُلح اور امن سے ہے نظمِ حیاتِ دُنیا

فِتنہ و شر نہیں شایانِ صفاتِ اِنساں
یہ تقاضا ہے فقط فطرتِ حیوانی کا

امن اور صُلح پہ موقوف ہے عالَم کی نجات
یہی تہذیب و تمدن کا ہے مقصد بخدا

اِسی جذبے سے بڑھی شانِ اُصولِ اخلاق
خلقتِ نوعِ بشر کا ہُوا منشا پُورا

مشورہ عقل کا یہ ہے کہ جیو، جینے دو
ہر مفکّر نے ہمیشہ یہی پیغام دیا

قوم کی قوم فنا ہو گئی ماضی ہے گواہ
جب غلط راہ رَوی سے کوئی فِتنہ اُٹھّا

دشمنِ امنِ جہاں ہو گئے پیدا دو ایک
چار ہی روز میں اُس مُلک کا تختہ اُلٹا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور تو اور خود اس فتنہ و شر کی زد سے
اہلِ اسلام کی تنظیم کا مرکز نہ بچا
رحمتِ حق تھا جو ہنگامۂ عالم کے لئے
جس نے منہ پھیر دیا ظلم کے طوفانوں کا
روحِ فطرت ہے یہی مذہبِ فطرت جس نے
خلق میں پہلے پہل درسِ مساوات دیا
خوابِ غفلت سے زمانے کو جگانے کیلئے
جس کے پیغام میں اک جذبۂ بیداری تھا
وہی مجبور کا مظلوم کا حامی اسلام
آس مایوس کی، دردِ دلِ بسمل کی دوا
مفلسوں اور غریبوں کا سہارا بن کر
بے نواؤں کو بھی حق جس نے دیا جینے کا
قوم میں جب نظر آنے لگے آثارِ نفاق
دیکھتے دیکھتے کچھ ایسا زمانہ بدلا
سازشیں ہونے لگیں ظلم نے کروٹ بدلی
ہر طرف پھوٹ پڑی نفس پرستی کی وبا

بات کی بات میں دستورِ عمل بھول گئے
وہ مسلمان رہے اور نہ وہ اسلام رہا
کس قدر جلد ہوئے دفن وہ آئین و اصول
ابھی مرسل کا کفن بھی نہ ہوا تھا میلا
ایسے حالات میں دشوار تھی اصلاح مگر
صبر نے حیدرِ صفدر کے سنبھالا بخدا
رہ کے جو بیس برس بعدِ پیمبر خاموش
راہِ بربادیٔ اسلام کو مسدود کیا
وقت وہ اور بھی نازک تھا شریعت کیلئے
سر سے امت کے جب اٹھا ہے علیؑ کا سایا
آگیا آندھیوں کی زد میں چراغِ اسلام
ہوگیا دین کی تنظیم کو دگنا خطرا
نہ حقائق سے تعلق نہ معانی سے غرض
درسِ قرآں کو بھی سمجھے ہوئے تھے افسانا
بدعتیں ہونے لگیں دینِ خدا میں داخل
سر اٹھانے لگا ہر روز نیا اک فتنا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہیں ڈھونڈے سے بھی ملتا تھا نہ انساں کوسوں
قحطِ انسانیت اُس دور میں ایسا دیکھا

قابلِ غور نہ تھا حلت و حرمت کا سوال
فتوے زردار کو مل جاتے تھے حسبِ منشا

ایسے مُفتی کہیں دُنیا میں نہ دیکھے نہ سُنے
اجتہاد اس کو سمجھتے تھے جو ہوتی تھی خطا

قوتِ اخذِ مسائل کے تھے انداز نئے
تھی خطا جس کی روش مجتہدِ اعظم تھا

مکر کے جال وہ پھیلائے ریاکاروں نے
کوئی معیارِ خلافت ہی جہاں میں نہ رہا

سلسلہ وضعِ احادیث کا رُکتا کیوں کر
آلۂ کار تھے اشرار کے اکثر علما

حسبِ موقع ہوئے اقوال نبیؐ سے منسوب
نامِ اسلام پہ اسلام کا یوں خون کیا

جامِ تسبیح کے دانوں پہ گِنے جاتے تھے
ایک منظر تھا مساجد میں بھی میخانوں کا

اَبتری نظم و نسق میں تو دماغوں میں فتور
تھی حقیقت میں جہنّم کا نمونہ دُنیا

گوشہ گوشہ سے تھا آثارِ بغاوت کا ظہور
رابطہ کفر سے بڑھتا ہی چلا جاتا تھا

جانشینِ شۂ لولاک تھا سبطِ اکبر
ہو چکی تھی شۂ لولاک سے خالی دُنیا

تھا جو اُس دور میں صُلحِ نبویؐ کا حامی
جس نے بڑھتے ہوئے طوفان کا رُخ پھیر دیا

جس نے منوا دیئے اسلام کے آئین و اُصول
رکھ لیا جس نے بھرم اُمّتِ پیغمبرؐ کا

جنگ اِس طرح سے کی بے مددِ تیغ و سناں
شرپسندی کے عناصر کا گلا گھونٹ دیا

آج ہے مجلسِ اقوام میں جس کی تقلید
اُس نے تیرہ سو برس پہلے وہ نقشہ کھینچا

غور سے صُلح کے پڑھتا ہے شرائط جو کوئی
مانتا ہے وہ سیاست کا حسنؑ کی لوہا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکمِ اللہ و پیمبرؐ پہ کیا جائے عمل
صُلح نامے کی شرائط کا یہی منشا تھا
اُس زمانے میں معطّل تھے الٰہی احکام
کم سے کم کر دیا اِس شرط نے ثابت اِتنا
حافظِ دینِ پیمبرؐ ہوئی یہ صُلحِ عظیم
وزن تھا جس میں جہادِ علویؑ کا بخدا
سبطِ اکبرؑ کی نگاہیں بھی وہیں تک پہنچیں
تھا جو معیارِ نظر صُلحِ حُدیبیہ کا
اِس حقیقت کو سمجھتے ھیں سمجھنے والے
وقت کا فرض تھی صُلحِ حسنؑ سبز قبا
زرغۂ کُفر میں تھے حق کے صداقت کے اُصول
صُلح ہوتی نہ اگر دین کا مِلتا نہ پتا
آگیا یاد زمانے کو پیمبرؐ کا عمل
ہر مُفکر ہُوا قائل حَسنی حِکمت کا
سطح بیں مصلحتِ صُلحِ حسنؑ کیا جانیں
بحر کا ہوتا ہے ساحل سے کہیں اندازا

(۱) اے دل و جانِ نبیؐ وجہِ ثباتِ اسلام
تُو نے وہ کام کیا جو ترے نانا نے کیا
(۲) مرحبا اے حسنؑ سبز قبا نُورِ خُدا
شمعِ بزمِ نبویؐ چشم و چراغِ زھراؑ
(۳) منزلِ صبر میں ثابت ہُوا تُو فخرِ پدر
یہی مسلک تھا علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کا
(۴) تُو نے دُنیا کو دکھایا کہ پیمبرؐ کیا تھے
تُو ہے آئینہ اخلاقِ رسولؐ دوسرا
(۵) کارنامے وہ نبیؐ کے وہ علیؑ کے شہکار
تُو نے تنہا وہ کیا کام جو دونوں نے کیا
بن گیا آج وہ ہر دَرد بھرے دِل کی پکار
تُو نے اِک درس دیا تھا جو شعورِ غم کا
گُم تھیں الحاد کی تاریک فضا میں نظریں
تُو نے دُنیا کی نگاہوں سے اُٹھایا پردا
آج جمہور کی آواز ہے تیری آواز
آج بجتا ہے ترے نام کا ہر سُو ڈنکا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۶) — بعد تیرہ سو برس کے ہوئی کچھ قدر تری
اب کہیں جا کے ہے دُنیا نے تجھے پہچانا

(۷) — معترض تھے جو کبھی صُلح پسندی پہ تری
— آج وہ آپ ہیں اپنی ہی نظر میں رُسوا

(۸) — آج اقوامِ جہاں امن کی تائید میں ہیں
آج تسلیم ہے سب کو نظریہ تیرا

(۹) آستانِ حرمِ عارفِ ربّانی پر!
شانِ مسجود نظر آتی ہے ساجد بخدا

جو بات کہ حق ہو اُسے دِل سے نہ بھُلانا
اس رمزِ حقیقت کو سمجھتا ہے زمانہ
معصوم کو صدقے کے رُطب جس نے کھلائے
دوزخ کے سوا اور نہیں اس کا ٹھکانا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پانچواں جلوہ

حُسینؑ اصل میں توحید کی بنا ہے تو
ترے عمل سے ہے اثباتِ خالقِ اکبر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ھو

اَوصافِ ولی ابنِ ولی کے مُنکر!
کردارِ سعیدِ اَزلی کے مُنکر!
اِس دَور میں بھی ہیں سیکڑوں شمرؔ و یزیدؔ
اب بھی ہیں حُسینؑ ابنِ علیؑ کے مُنکر!!

حُسینؑ جوہرِ ذاتِ نبیؐ سلامُ علیک
تجلّیِ رُخِ پیغمبریؐ سلامُ علیک
وہ زندگی جو بظاہر بقیدِ وقت رہی
حقیقتِ اَبدی بن گئی سلامُ علیک
ترے اُصول سے قائم نظامِ وحدت ہے
دلیلِ معرفتِ داوری سلامُ علیک
مقامِ حق و صداقت میں تیری قربانی
ہے ایک معجزۂ سرمدی سلامُ علیک
حُسینؑ بنتِ پیمبرؐ کی گود کے پالے
تاثراتِ دلِ مادری سلامُ علیک
قدم قدم پہ دیا وہ ثبوتِ عزّتِ نفس
سمجھ میں آگیا رازِ خودی سلامُ علیک
بہ زیرِ تیغ بھی محویّتِ سجود رہی!
نمازِ عشق اَدا ہوگئی سلامُ علیک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تجھے عطا ہُوا جوشِ عمل محمّد کا
تری رگوں میں تھا خونِ علیؑ سلامُ علیک
شہیدِ راہِ خدا، اعتبارِ عہدِ وفا
حیاتِ حق ہے تری زندگی سلامُ علیک
جواں پسر کی اُٹھائی ہے لاش پیری میں
بلند کتنی ہے ہمّت تری سلامُ علیک
سرِ حسینؑ جُھکا جب تو سجدے میں ساجد
دکھا دی منزلتِ بندگی سلامُ علیک

○

مُصحفِ ناطق نہ کیوں کر آج ہو خندہ جبیں
سیّدہؑ کی گود میں ہے نازِ صورت آفریں
تیری آمد سے زمیں ہے رشکِ چرخِ چارمیں
اے امامِ عرش منزل جانِ قرآنِ مُبیں
سُورۂ واللیل تیرے رُخ پہ صدقے کیوں نہ ہو
دستِ زہراؑ نے سنواری تیری زُلفِ عنبریں

آگیے مقصودِ ملّت ہو مبارک آپ کو
دُہری تصویرِ پیمبر یا امیرالمومنینؑ
السّلام اے ورثہ دارِ ھل اتیٰ و انّما
السّلام اے وارثِ غم سبطِ ختم المرسلینؐ
آج اُن کے بھی سکونِ دل کا ساماں ہو گیا
آج سے جھولا جھلائیں گے تجھے رُوح الامینؑ
عرش پر ساکن نہ ہوتے گر تو صورت دیکھ کر
جان کر دیتے تصدّق عیسیٰؑ گردوں نشیں
پنجتنؑ کی ہو گئی تکمیل تیری ذات سے
آج ہی کامل نظر آنے لگا دینِ مُبیں
تیرے جلوے سے یہ ساری کائنات رنگ و بُو
جگمگا اُٹھی زمیں سے لے کے تا عرشِ بریں
جان دے کر تُو نے عرش و فرش پر قبضہ کیا
مرضیِ حق سے ہُوا تُو مالکِ دُنیا و دیں
کاش ایسا بھی کبھی ہو زندگی میں انقلاب
تیرا سنگِ آستاں ہو اور ساجد کی جبیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خلیلِ کرب و بلا مُصطفٰے کے نُورِ نظرؑ
ترا وجود دلیلِ حیاتِ پیغمبرؐ

ترا خیال بِنائے تصوّراتِ بشرؑ
ترا کمال الٰہی کمال کا مصدرؑ

ربُوبیّت سے ہے اِک ارتباطِ خاص تجھے
خدا کی قدرتِ کامِل کا تجھ میں ہے جوہر

رسالتوں کی جوانی ہے کمسِنی تیری
شباب شرع کو ہے ناز عہدِ طفلی پر

تری نظر میں ہیں جلوے جمالِ قدرت کے
ترے صفات پہ نازاں ہے خالقِ اکبرؑ

ترا وجود ہے دَورِ رسولؐ کی تمہیدؑ
تری حیات ہے وجہِ سکونِ پیغمبرؐ

پیمبری کو بھی درکار ہے تری نُصرت
ترے ہی نام سے باقی ہے نامِ خیرِ بشرؑ

ترے عمل پہ ہے موقوف نظمِ عرفانی
زبانِ حق تجھے کہتی ہے شاہِ دیں پرور

ترے اشاروں میں پنہاں شجاعتِ علویؑ
تری اداؤں میں اندازِ فاتحِ خیبرؑ

تحیّرِ بشریّت کی اِنتہا نہ رہی
جو وقتِ عصر کُھلے تیغِ صبر کے جوہر

بدل گئے نظریئے پلٹ گئی دُنیا
جو تُو نے کھینچ لی تلوار یا علیؑ کہہ کر

کمالِ ختمِ رسالتؐ دکھا دیا تُو نے
اُٹھا کے عالمِ پیری میں لاشۂ اکبرؑ

ہیں تیرے عزمِ جہادی سے ملّتیں زندہ
تری حیات پہ موقوف ہے حیاتِ بشرؑ

کبھی ہُوا ہے نہ ہوگا جُدا محمّدؐ سے
ترے صفات بھی ہیں عینِ ذاتِ پیغمبرؐ

یہ تُو نے کر دیا ثابت بروزِ عاشورہ
کہ ایک منزلِ حق میں ہیں اکبرؑ و اصغرؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبوّت اور رسالت کا مُدعا تُو ہے
ثبوت اِس کا ہے بَر وقت کربلا کا سفر
حسینؑ اصل میں توحید کی بنا ہے تُو
ترے عمل سے ہے اثباتِ خالقِ اکبر
حسینؑ، فاطمہؑ زھرا کی تُو نشانی ہے
ہے تُو ہی جانِ تمنّائے حیدرِ صفدر
حسینؑ تجھ کو زمانہ بُھلا نہیں سکتا
ہے تیری یاد سے وابستہ طاعتِ داوَر
نبوّتوں کا تحفّظ ہے تیری قربانی
ہے تُو ہی باعثِ تکمیلِ دینِ پیغمبرؐ
ھزار سجدے کیئے ہیں نگاہِ ساجد نے
کہ تیرا دَر ہے مقامِ سجودِ اہلِ نظرؑ

پردہ دل و نظر سے اُٹھایا حسینؑ نے
انسانیت کا اَوج دکھایا حسینؑ نے

توحید کا چراغ جلایا حسینؑ نے
جلوہ حقیقتوں کا دکھایا حسینؑ نے
انسانیت کے جوھرِ ذاتی نکھار کر،
انسان کو مَلک سے بڑھایا حسینؑ نے
مومن کی شرط ہے نہ تو کافر کی شرط ہے
جینے کا طَور سب کو سکھایا حسینؑ نے
سَر نذر دے کے خنجرِ قاتل کی چھاؤں میں
سجدوں کا اعتبار بڑھایا حسینؑ نے
آدمؑ ہوں نوحؑ ہوں کہ خلیلؑ و ذبیحؑ ہوں
بگڑا ہر اِک کا کام بنایا حسینؑ نے
وارث تھے انبیاؑ کے تو کس عزم و شان سے
کُل انبیاؑ کا بار اُٹھایا حسینؑ نے
تاریخ ابنِ آدمؑ و عالم گواہ ہے
انسانیت کا نام جگایا حسینؑ نے
جب آگیا صداقتِ کردار کا سوال
میداں میں بے زباں کو بُلایا حسینؑ نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

قربانیاں گواہ ثبات قدم گواہ
باطل کے آگے سر نہ جھکایا حسینؑ نے

میدانِ کربلا میں ذرا دیکھئے خلیلؑ
تنہا جواں کا لاشہ اُٹھایا حسینؑ نے

نوکِ سناں سے دے کے پیامِ اُلوہیّت
کلمہ کی آبرو کو بچایا حسینؑ نے

کوفے میں، کربلا میں، مدینے میں، شام میں
حق کو نشانِ راہ بنایا حسینؑ نے

تکمیلِ بندگی ہے اُٹھائے نہ رکھ کے سر
ساجد کو رازِ سجدہ بتایا حسینؑ نے

○

(۱) جانِ زہرا و علیؑ نازِ مشیّت اے حسینؑ
ہے شہادت تیری تکمیلِ رسالت اے حسینؑ

(۲) کس بلندی پر ہے معیارِ امامت اے حسینؑ
کیوں نہ ہو شرمندۂ احساں رسالت اے حسینؑ

(۳) نازبرداری تری منظورِ حق تھی کس قدر
تیرا مرکب بن گیا فخرِ رسالت اے حسینؑ

(۴) تا ابد محفوظ ہے قرآن کے صفحات میں
تیری رفعت، تیری عظمت، تیری قدرت اے حسینؑ

(۵) ہر مفکّر ہر مُدبّر کا یہی ہے فیصلہ
تا ابد دُنیا کو ہے تیری ضرورت اے حسینؑ

تُو نے مظلومی کا وہ پیغام دُنیا کو دیا
ساری دُنیا ہے ترے زیرِ قیادت اے حسینؑ

ہر سیاست نے لیا ہے تیرے اُسوہ سے سبق
ہے تری ممنونِ احساں ہر سیاست اے حسینؑ

(۶) کوئی طاقت بزمِ ہستی کی بُجھا سکتی نہیں
تُو نے روشن کی ہے جو شمعِ ہدایت اے حسینؑ

(۷) تیرہ صدیوں کے گزر جانے پہ بھی ہر قوم کو!
آج تک ہے کس قدر تجھ سے عقیدت اے حسینؑ

(۸) فوجیں ٹکراتی ہیں کُوفے کے در و دیوار سے
چومتی ہے تیرے قدموں کو شجاعت اے حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(9) فکرِ انسانی میں آخر انقلاب ہی آگیا
رنگ لاکر ہی رہی تیری شہادت اے حسینؑ

(10) اب کوئی تخصیصِ مذہب ہے نہ ہے تفریقِ رنگ
آج ہر اک دِل پہ ہے تیری حکومت اے حسینؑ

(11) تیرے دَر پہ سجدہ ریزی کا شرف ساجد کو ہے
تیری ممنونِ کرم ہے یہ عبادت اے حسینؑ

○

حق نے آواز یہ دی سبطِ پیمبرؐ آیا
گھر میں حیدرؑ کے اب ایک اور بھی حیدرؑ آیا
روشنی کعبۂ عصمت میں نظر آنے لگی
شور محراب میں ہے زینتِ منبر آیا
موسئِ فکر و نظر غش نہ کہیں ہو جائیں
گھر میں زہراؑ کے نظر طور کا منظر آیا
نورِ حق، نورِ نبیؐ، نورِ علیؑ، نورِ حسنؑ
اس سے پہلے بھی جو آیا تھا مکرّر آیا

کمسنی میں بھی امامت کے تقاضے ہیں گواہ
آج بھی ہے جو رسالت کے برابر آیا
یہ تو اللہ کے محبوب کا بھی ہے محبوب
بے نیازی کی قسم نازِ پیمبرؐ آیا
مطمئن ہو گیا احمدؐ کا تڑپتا ہوا دِل
تنِ تنہا جو ہے اسلام کا لشکر آیا
دِل کی دُنیا کا یہ ہے فاتحِ اعظم بخدا
دیکھئے کون یہ اے فاتحِ خیبر آیا
عہدِ شبیرؑ کو کیوں عہدِ نبوّت نہ کہوں
دَور ہر ایک پیمبرؐ کا سمٹ کر آیا
لوحِ محفوظ ہے کلکِ یدِ قدرت بھی یہی
اَوج پر دینِ محمّدؐ کا مقدّر آیا
دیر تک سجدے میں بہتے رہے آنسو ساجد
دیکھ کر روضۂ شبیرؑ کو دِل بھر آیا

○

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ تجھ سے ہے قائم نظامِ تدبیری
تُو جب بھی چاہے بدل دے اُمورِ تقدیری

حُدود کھینچ دیئے نفسِ مُطمئنہ کے
بلند کر دیا تُو نے مذاقِ تفسیری

جہاں رسولؐ ہیں تُو بھی وہیں ہے زیرِ کساء
کوئی سمجھ نہیں سکتا رُموزِ تطہیری

تری نماز کی تمہید کیوں نہ بن جائے
تمام ہے ترے اکبر پہ شانِ تکبیری

کمالِ نہجِ بلاغت میں اک اضافہ ہے
بڑھایا خطبے نے تیرے وقارِ تقریری

جلالِ حضرتِ عباسؑ تیرا تابع ہے
شباب پر بھی تو غالب رہی تری پیری

رضائے حق کے لئے گھر لُٹا دیا اپنا
بہت بلند ہے تیرا شعورِ تعمیری

ترے نشانِ قدم سے ملے خطوطِ جبیں!
ہر ایک سجدہ ہے ساجد کا نقشِ تحریری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تجلّیِ وفا

تُو حقیقت میں خُداوندِ وفا ہے عباسؑ
تجھ میں ہر وصفِ امامت کے سوا ہے عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ھو

نگاہِ حق میں جو ہے انتخاب آیا ہے
علیؑ کے گھر میں پھر اِک آفتاب آیا ہے
نُصیریوں سے یہ کہہ دے کوئی خدا کے لئے
چلو تمہارے خدا کا جواب آیا ہے!

اے قوتِ شبیرؑ علمدارِ دلاور
تُو ہے تنِ تنہا شہِ مظلوم کا لشکر
بھرپور نظر آتی ہے حیدر کی جوانی
پڑتی ہیں نگاہیں جو ترے روئے مُبیں پر
تُو قوتِ بازوئے حُسینؑ ابنِ علیؑ ہے
تُو پیکرِ مضبوط میں ہے قدرتِ داور
تُو نے بھی ہیں تختے ستم و جور کے اُلٹے
حیدر نے اگر فتح کیا قلعۂ خیبر
بدلا ہے زمانہ ترے اندازِ نظر نے
جرأت میں ہے تُو حیدرِ صفدر کے برابر
بچتی نظر آتی نہیں اب فوجِ مخالف
اَبرُو کی شکن ہے کہ یداللہ کے تیور
دیتے ہیں حُسینؑ آج تجھے دادِ شجاعت
نظروں میں جہادِ علوی کا ہے جو منظر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثابت یہ ہوا معرکۂ کرب و بلا میں
ہے عزم ترا ماحصلِ عزمِ پیمبرؐ
سب کہتے ہیں تجھے حیدرِ کرار کی تلوار
تجھ میں بھی نہاں ہیں اسد اللہ کے تیور
تو حاصلِ تبلیغ ہے تو مقصدِ تعلیم
ہے تیری زباں ناشرِ احکامِ پیمبرؐ
اک معجزۂ صبر ہے دریا سے پلٹنا
حیدرؑ کی شجاعت سے ترا ضبط ہے بڑھ کر
وابستہ علم سے ترے زہراؑ کی تمنّا
پرچم ہے کہ ہے زینبؑ و کلثومؑ کی چادر
تو اشجعِ عالم ہے تو ہی فاتحِ اعظم
مانا ہے مورخ نے یہ تاریخ کو پڑھ کر
چونکا دیا ہر قوم کو احساس نے تیرے
اے عاشقِ شبیرؑ، وفا ختم ہے تجھ پر!
تو خاصۂ قیوم ہے ساجد کی نظر میں
سجدہ تری درگاہ کا ہے سجدۂ داور

تو حقیقت میں خداوندِ وفا ہے عباسؑ
تجھ میں ہر وصف امامت کے سوا ہے عباسؑ
جو خدا چاہتا ہے تو بھی وہی چاہتا ہے
تیرا دل کعبۂ تسلیم و رضا ہے عباسؑ
جذبۂ نصرتِ حق بن کے جہاں میں آیا
تو اک امیدِ دلِ شیرِ خدا ہے عباسؑ
تربیت میں تری شبیرؑ کا بھی حصّہ ہے
تو بھی آغوشِ امامت میں پلا ہے عباسؑ
جیسے سائے کی طرح ساتھ نبیؐ کے تھے علیؑ
تو نے بھائی کا یونہی ساتھ دیا ہے عباسؑ
اس کو قرآں بھی ملا، دامنِ عترت بھی ملا
جس نے دامن کو ترے تھام لیا ہے عباسؑ
کعبۂ قلبِ امامت میں ترا جلوہ ہے
اہلِ دل کے لئے تو قبلہ نما ہے عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تُو بھی ہے قاضیِ حاجات بعنوانِ علیؑ
آستانے پہ ترے لطفِ دعا ہے عباسؑ
تیرے ہی ذکر سے ایثار نے پایا ہے دوام
تیرے ہی نام سے دُنیا میں وفا ہے عباسؑ
رُک گئی آ کے شجاعت کی ترقی جس پر
ضربِ حیدرؑ کا تُو وہ نقشِ وغا ہے عباسؑ
پنج سُورہ کہوں حق کا، کہ علَم کا پنجہ
تیرے پرچم میں بھی قرآں کی ہوا ہے عباسؑ
یہ قلم ہو کے بنے خامۂ تقدیرِ حیات
تیرے ہاتھوں نے بڑا کام کیا ہے عباسؑ
حافظِ عظمتِ اسلام ہے پرچم تیرا
اِسی پرچم سے تو زینبؑ کی ردا ہے عباسؑ
اُس کی نصرت کے لئے حیدرؑ صفدر آئے
جس نے مشکل میں ترا نام لیا ہے عباسؑ
ذوقِ ساجد کے لئے منزلِ سجدہ ہے یہی
نقشِ پا تیرا مقدر سے مِلا ہے عباسؑ

اے شیرِ نیستانِ علیؑ نازِ امامت
چھائی ہوئی فوجوں پہ ہے تنہا تری ہیبت
کیا مدح کروں تیری، قلم کانپ رہا ہے
موسیٰؑ کی طرح آج زباں میں بھی ہے لُکنت
تُو ہی مجھے اب حوصلۂ مدح عطا کر
لکھنا ہے مجھے کچھ بہ تقاضائے محبّت
شبّیرؑ کے الفاظ میں تُو نادِ علی ہے
معلوم ہُوا اب ترا معیارِ جلالت
سلطانِ رسالتؐ نے پکارا تھا علیؑ کو
آواز تجھے دیتا ہے دارائے امامت
مکّے میں، مدینے میں، رہِ کرب و بلا میں
ہر مقصدِ شبّیرؑ کو ہے تیری ضرورت
بالواسطہ احمدؐ کا علَم تجھ کو مِلا ہے
تجھ میں نظر آئے ہیں جو اوصافِ امامت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جھولے میں جھلایا تجھے بیٹی نے علیؑ کی !
جبریلِ امیں دیکھ رہے ہیں تری عظمت
آرام ترے سینے پہ کرتی ہے سکینہؑ
یہ رحلِ محبّت ہے وہ قرآنِ امامت
سائے کی طرح بھائی کے ہمراہ رہا تو
شبیرؑ کا سایہ ہے کہ ہے سایۂ رحمت
معیار بلند اتنا کیا تُو نے وفا کا
کونین سے باہر ہے اب اِس لفظ کی وسعت
بابا نے کیا ہے ترے قرآں کا تحفّظ
ہے فرض ترا چادرِ زینبؑ کی حفاظت
ہوتے جو علیؑ کرب و بلا میں یہی کہتے
کچھ کم مری ضربت سے نہیں ہے تری ضربت
لہراتا ہے پرچم ترا غیبت کی فضا میں
اب تک ہے علَم تیرا نگہبانِ شریعت
کیا جانیئے تُو منزلِ تسلیم میں کیا ہے
جب ہے تری تلوار بھی پابندِ مشیّت

عاشور کی شب عزم و عمل کی تھی جو معراج
انگڑائی تری بن گئی توسینِ شجاعت
افسانے محبّت کے بہت مَیں نے سُنے ہیں
اک امرِ مثالی ہے مگر تیری محبّت
تڑپا دیا دل کو ترے موجوں کی تڑپ نے
شکیزے میں پیاسوں کی نظر آگئی صورت
پانی نہ پیا چھین کے دریا کو بھی تُو نے
تشنہ دہنی ہے تری اعجازِ محبّت
نذرانے عقیدت کے ہیں سجدے نہیں مولاؑ
ساجد کی عبادت ہے بعنوانِ محبّت

احساسِ وفادار نے انگڑائی جو لی ہے
اب حیدرِ کرّار کی معراج ہوئی ہے
جس طرح علیؑ نفسِ خدا، نفسِ نبیؐ ہے
عباسِ علیؑ نفسِ حسینؑ ابنِ علیؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حمزہؑ ہی، جعفرؑ ہی، حیدرؑ بھی ہی ہے
عباسِؑ علمدار میں کس شئے کی کمی ہے
شبیرؑ کی ڈیوڑھی ہو کہ دریا کی ترائی
عباسؑ جہاں بھی ہو وہاں رُعبِ علیؑ ہے
تلوار اُٹھائے کہ علم دوش پہ رکھے
ہر رنگ میں آئینہ آیاتِ جلی ہے
عباسؑ کی ہیبت سے لرزتا ہے زمانہ
کہتی ہے شجاعت کہ شجاعِ ازلی ہے
تفسیرِ امامت ہے کہیں شرحِ نبوّت
مصداقِ علیؑ ہے کہیں مصداقِ نبیؐ ہے
عباسؑ کو سرمایۂ عصمت نہیں کہتے
اندھیر ہے دُنیا میں عجب بے خبری ہے
ہے ان کی بصیرت پہ امامت کی گواہی
حیدرؑ نہ سمجھیے تو بڑی بے ادبی ہے
جب چاہے یہ اِنسان کی تقدیر بدل دے
تقدیر بھی مالکِ تقدیر یہی ہے

فرزندِ نبیؐ کا ہے جہاں تازیہ خانہ
ماہِ بنی ہاشمؑ کی وہاں جلوہ گری ہے
شبیرؑ جو پیاسے ہیں تو لَو دیتی ہیں موجیں
اب سینۂ دریا میں بھی اِک آگ لگی ہے
پہرے پہ جو ہے شامِ غریباں کی اُداسی
عباسؑ کو زینبؑ کی نظر ڈھونڈ رہی ہے
یہ حال سکینہؑ کا ہے عباسؑ کے غم میں
اب تشنہ لبی ہے نہ غمِ تشنہ لبی ہے
عباسؑ سے کہتی ہیں تڑپتی ہوئی موجیں
پیاسی کوئی دریا کی طرف دیکھ رہی ہے
عباسؑ ہی پہنچائیں گے سجدوں کی زمیں تک
ساجدؔ کی جبیں نقشِ قدم ڈھونڈ رہی ہے

○

آئے مقابلے پہ یہ کس کی مجال ہے
عباسؑ کا جلال علیؑ کا جلال ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جھوٹی قسم کی جرأت بے جا محال ہے
شیرِ خدا کے شیر کا ایسا جلال ہے
جعفر کہوں کہ حیدرِ صفدر کہوں انھیں
میرے لئے تعینِ منزل محال ہے
عباسؑ نامور کو علیؑ کا علم دیا
کتنا بلند سبطِ نبیؐ کا خیال ہے
ہے یادگار زینبؑ و عباسؑ کی وفا
بھائی کا مثل ہے نہ بہن کی مثال ہے
عباسؑ کی وفا ہے ابھی تشنۂ بیاں
جس کا نہیں جواب یہ ایسا سوال ہے
جی بھر کے جنگ کر نہیں سکتا علیؑ کا لال
سب سے اہم رضائے خدا کا سوال ہے
دریا پہ قبضہ پیاس میں آساں نہیں مگر
دریا سے تشنہ کام پلٹنا کمال ہے
احساسِ تشنگی ہے ابھی تک فرات کو
پانی نہیں ہے یہ عرقِ انفعال ہے

غازی کو اپنے خون کے بہنے کا غم نہیں
پیاسی سکینہؑ رہ گئی اِس کا ملال ہے
مانگا نہیں سکینہؑ نے پانی چچا کے بعد
یہ غیرتِ وفا ہے کہ غم کا کمال ہے
بھائی کے بعد پہنچی ہیں نظریں کہاں کہاں
کس سے کہیں حسینؑ جو اب دِل کا حال ہے
جلوے علیؑ کے دیکھ کے ساجد ہے سجدہ ریز
روضہ نہیں ہے کعبۂ حُسن و جمال ہے

اسلام کے لشکر کا علمدار ہے عباسؑ
سر تا بہ قدم حیدرِؑ کرّار ہے عباسؑ
تصویرِ یداللہ ہے زینبؑ کی نظر میں
کس عظمتِ کردار کا معیار ہے عباسؑ
کوثر بھی ہے تسنیم بھی قبضے میں جری کے
حیدرؑ کی طرح مالک و مختار ہے عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پابندِ اشاراتِ حسینؑ ابنِ علیؑ ہے
جو قبضۂ حق میں ہے وہ تلوار ہے عباسؑ

منشائے الٰہی ہے لڑائی نہیں اس کی
پابندِ مشیّت دمِ پیکار ہے عباسؑ

شبیرؑ سے بیعت کی طلب گار تھی اک قوم
ہر قوم سے بیعت کا طلب گار ہے عباسؑ

بخشی تھی بلندی جسے دوشِ علویؑ نے
اُس پرچمِ اسلام کا حقدار ہے عباسؑ

معیارِ وفا بن گیا شبیرؑ کا لشکر!
خالق کی قسم خالقِ کردار ہے عباسؑ

اے جانِ علیؑ مظہرِ اسرارِ امامت
قرآں کا خلاصہ تری گفتار ہے عباسؑ

کیا کم شبِ ہجرت سے تھا عاشور کا جذبہ
تو مرضیِ خالق کا خریدار ہے عباسؑ

ہے رُعب ترا چادرِ زینبؑ کا نگہباں
تو خیمۂ سرورؑ کا نگہدار ہے عباسؑ

عرفانِ وفا کرتا ہے سجدہ ترے در کا
ساجد کی نظر میں ترا دربار ہے عباسؑ

○

کیا مدح لکھوں سینے میں دم کانپ رہا ہے
عباسؑ ہیں نظروں میں قلم کانپ رہا ہے

اب چاک ہوا جاتا ہے بیداد کا پردہ!
اس شیر کی ہیبت سے ستم کانپ رہا ہے

عباسؑ کی نظروں میں ہیں آثارِ قیامت
لرزاں ہے عرب اور عجم کانپ رہا ہے

آقا مرا صابر ہے یہ معلوم ہے پھر بھی
دل کھا کے جلالت کی قسم کانپ رہا ہے

آیا ہے جو عباسؑ کی عظمت کا تصور
دربار میں شاہی کا حشم کانپ رہا ہے

بھیجا ہے اماں نامہ جری کے لئے لیکن
غدارِ حکومت کا بھرم کانپ رہا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُڑنے سے پھریرے کے فضا میں ہے تلاطم
کیا جانیئے کیوں آج علم کانپ رہا ہے
عباسؑ حدیں کھینچ گئے مہر و وفا کی
اس راہ میں ہر نقشِ قدم کانپ رہا ہے
اک تیرِ ستم توڑ گیا مشکِ سکینہؑ
پانی جو بہا دیدۂ نم کانپ رہا ہے
ساجد مجھے حاصل ہے جو عرفانِ محبّت
سجدے میں ہے دِل جذبۂ غم کانپ رہا ہے

○

آیا لبِ فرات وفاؤں کا جب امام
موجوں نے سَر کو پاؤں پہ رکھا بہ احترام
عباسِؑ نامدار نے ایک ایک بُوند پر
لکھا ہے اپنے خونِ جگر سے وفا کا نام

○

خوشنویسی بحُسن و خوبی تمام شد بقلم سلام خوشنویسؔ غفرلہٗ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas